اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 21-06-2022	اخبارات
1۔بجٹ میں ملازمین کیلئے خوشخبری ہوگی،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔پنجگور میں بدامنی پیدا کرنے والی قوتوں سے عوام بخوبی واقف ہیں،اسد بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
3۔چھ لاکھ سے زائد افراد کو قطر میں روزگار کے مواقع فراہم کئے جائینگے،شازین بگٹی	جنگ ودیگراخبارارت
4۔ بلوچستان زمینداروں کیلئے کھاد کا مسئلہ حل کیا جائے،اسرار ترین	جنگ ودیگراخبارات
5۔چیف سیکرٹری اور بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مذاکرت کامیاب،چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
6۔متاثرہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی بحال کی جائے،چیف سیکرٹری	سنچری ودیگراخبارات
7۔سرحدی تجارت کے ثمرات غریب عوام کو منتقل کرنے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے،آئی جی ایف سی ساوتھ	مشرق ودیگراخبارات
8۔صوبائی محتسب کا نوٹس،محکمہ مال نے درخواست گزاروں کو زمین کا ریکارڈ فراہم کردیا،صوبائی محتسب	آزادی ودیگراخبارات
9۔بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو نہ ہوگا،بجٹ آج پیش کیا جائیگا،تبدیل شدہ شیڈول جاری،اسٹاف رپورٹر	مشرق ودیگراخبارات
10سیاسی عمل اور کارکن ہی قومی اہداف کے حصول کو ممکن بناسکتے ہیں،ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
11۔بی اے پی کے انٹراپارٹی انتخابات کی کوئی قانونی حیثیت نہیں،جام کمال	جنگ ودیگراخبارات
12۔حکومت ملازمین کے مطالبات فوری منظور کرے،بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
13۔بلوچستان کی ترقی کیلئے کام کرنے والے مزدوروں کا قتل ظلم ہے،ظہور بلیدی	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

ضلع کیچ میں کنسٹرکشن کمپنی کے ورکرز پر فائرنگ 2 ہلاک 1 زخمی،سرکاری ملازمین کا تنخواہوں میں اضافے کیلئے ریڈزون میں دھرنا پولیس کی شیلنگ متعدد زخمی،کسٹم نے ٹرک سے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرلیں لورالائی اسلحہ برآمد ایک شخص گرفتار۔

عوامی مسائل

صوبائی دارالحکومت پے منٹ مافیا دوبارہ متحرک،چھتر جانوروں میں وبائی امراض پھیلنے لگا،اوستہ محمد منافع خوروں کا راج انتظامیہ بے بس،پنجگور امن ومان کی صورتحال مخدوش چوری وڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ،منگچر ،جگسور کلی اباکی میں چوری وڈکتی سوالیہ نشان ہے۔

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ21-06-2022

اداریہ

روزنامہ 92نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن** "سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کی مکران ڈویژن کے ضلع کیچ کی تحصیل زہران میں آپریشن کر کے کالعدم بلوچ لبریشن آدمی کے 6 دہشت گرد ہلاک کیے ہیں۔بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کیلئے ملک دشمن قوتیں ایک بار پھر یکجا ہو چکی ہیں۔زہران کے پہاڑوں سے لے کر گوادر کے قریب وجوا میں دہشت گرد آئے روز افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملے کر کے حالات کو خرب کرنے میں مگن ہیں۔اس ساری افرادتفری کا مقصد گوادر پورٹ کو فنکشنل ہونے سے روکنا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان سرحد پر فی الفور باڑ کی تنصیب کر کے دہشت گردوں کے راستے ہمیشہ کیلئے بند کر دیے جائیں تاکہ بلوچستان کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے "**وفاق اور صوبوں کو بلوچستان کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا ہو گا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب نیوز کوئٹہ نے "**حق دو تحریک کا 21نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Unending Water Woes**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Balochistan Budget presented today**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے "**افلاس زدہ بلوچستان** " کے تحریر جلال نورزئی۔

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے CPEC"**بلوچستان کے تناظر میں**" کے تحریر مجاہد بریلوی۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 21 جون 2022ء Daily: ____________

Dated: ____________ Page No. ____________

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

وزیراعلیٰ سے ملاقات کے بعد
ملازمین کا احتجاج ختم

بجٹ میں ملازمین کیلئے خوشخبری ہوگی قدوس بزنجو

تنخواہوں، پنشن میں اضافہ، دیگر مراعات ملیں گی، ملازمین کو حقوق کی فراہمی سے انکار نہیں، ہڑتال اور دھرنوں سے شہری متاثر ہوتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے بلوچستان ایمپلائیز اینڈ ورکرز گرینڈ الائنس کے وفد نے حبیب الرحمن مردان زئی کی قیادت میں ملاقات کی چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی کمشنر کوئٹہ اور ڈی آئی جی کوئٹہ بھی ملاقات میں موجود تھے وزیراعلیٰ سے کامیاب ملاقات کے بعد گرینڈ الائنس نے ہڑتال اور دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا، وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے سنجیدہ بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے، ملازمین کو حقوق کی فراہمی سے انکار نہیں انہوں نے کہا کہ ہڑتالوں اور دھرنوں سے عام شہری متاثر ہوتے ہیں سڑکیں بند کرنے سے مسائل حل نہیں ہوتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک مریض بھی سڑک بند ہونے سے اسپتال نہ پہنچنے کی وجہ سے انتقال کر جاتا ہے تو اسکی ذمہ داری کس پر ہوگی، وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب سے ہم نے حکومت سنبھالی بہت سے دھرنوں کو بات چیت کے ذریعے حل کیا ہمارے صوبے کی اپنی روایات ہیں ہمیں بات چیت کے ذریعہ مسائل کے حل پر یقین ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت نے اب تک ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے جو کیا ماضی میں اسکی مثال نہیں ملتی آئندہ بجٹ میں بھی ملازمین کی لئے خوشخبری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بھی ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں اضافہ کے ساتھ دیگر مراعات شامل ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مالی مسائل اور وسائل کی کمی کے باوجود ملازمین کے مفادات کو تحفظ دیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 2

پنجگور میں بدامنی پیدا کرنے والی قوتوں سے عوام بخوبی واقف ہیں، اسد بلوچ

سیاہ شیشوں والی گاڑیوں میں گھومنے والے مسلح جتھے کن قوتوں کی آشیر باد سے دندناتے پھرتے ہیں، گفتگو

پنجگور (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل وصوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا ہے کہ پنجگور میں بدامنی پیدا کرنے والی قوتوں سے عوام اچھی طرح سے آگاہ ہیں ڈارک گاڑیوں میں گھومنے والے مسلح جتھے کن قوتوں کی آشیر باد سے دندناتے پھرتے ہیں۔ یہ عوام سے مخفی نہیں۔ پنجگور میرا گھر ہے اس کا امن مجھے عزیز ہے راہزنوں کے ہاتھوں نوجوانوں کی شہادت ہوں یا دیگر واقعات میں جانی نقصانات ہوں مجھے نہ صرف متاثرین سے دلی ہمدردی ہے بلکہ متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کمشنر مکران ڈپٹی کمشنر پنجگور اور ایس پی پولیس کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ بغیر کسی دباؤ کے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کریں اور مختلف وارداتوں کے دوران شہریوں کے ناحق قتل میں ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لائیں مزید تاخیر اور عذر ہرگز قابل قبول نہیں ہوگا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پنجگور کا امن ایک منصوبے کے تحت خراب کیا جا رہا ہے جب بھی الیکشن قریب ہوتے ہیں تو سیاسی ماحول کو متاثر کرنے کے لیے پنجگور میں خوف وہراس کا ماحول پیدا کر کے چوری ڈکیتی بدامنی کے واقعات کو ہوا دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ ان واقعات کے پیچھے پروردہ لوگوں کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کمشنر مکران ڈپٹی کمشنر پنجگور ایس پی پولیس کو سختی سے تاکید کرتا ہوں کہ وہ شہریوں کے امن کے لیے کردار ادا کریں، قاتلوں کا پیچھا کیا جائے۔ جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

چھ لاکھ سے زائد افراد کو قطر میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جائینگے، شاہ زین بگٹی

قطر کی بلوچستان کے مختلف علاقوں کی ترقی کے لئے کوششیں قابل تحسین ہیں، قطر کے سفیر سے ملاقات میں اظہار خیال

لسبیلہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی سے قطر کے سفیر شیخ سعود بن عبدالرحیم التھانی کی ملاقات ملاقات باہمی دلچسپی مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی سے قطر کے سفیر شیخ سعود بن عبدالرحیم التھانی کی ملاقات، ملاقات باہمی دلچسپی مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وفاقی وزیر اور قطر کے سفیر نے دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون اور قطر میں پاکستانی افرادی قوت کے بہترین استعمال اور ان کی ضروریات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے قطر کے سفیر شیخ سعود بن عبدالرحیم التھانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان قطر کے ساتھ اپنے تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے قطر کی بلوچستان کے مختلف علاقوں کی ترقی کے لیے کوششیں قابل تحسین ہیں وفاقی وزیر نے قطر کے سفیر سے منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وفاقی وزیر نے کہا کہ قطر کا منشیات کی روک تھام اور دیگر قانونی امور سے متعلق تعاون قابل تحسین ہے بلوچستان کے نوجوان قطر میں مختلف شعبوں خصوصا سکیورٹی فورسز میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور مزید چھ لاکھ سے زیادہ افراد کو قطر میں روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

بلوچستان زمینداروں کیلئے کھاد کا مسئلہ حل کیا جائے، اسرار ترین

کوئی کمیٹی بنا کر طریقہ کار بتا دیں، کھاد کی قلت نہیں ہونی چاہیے، وفاقی وزیر دفاعی پیداوار کا خطاب

اسلام آباد (پ ر) وفاقی وزیر دفاعی پیداوار محمد اسرار ترین نے قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب میں کھاد کے مسائل ہیں اور کھاد کی تقسیم کی وجہ سے منسٹر فار کامرس نے اس کے حل کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کھاد کا معاملہ مختلف ہے اس حوالے سے بلوچستان میں جو لوگ زمیندار مجھ سے شکایت کرنے آئے ہیں جو بارڈر کے ایریا سے ہیں، افغان بارڈر کے جو ایریاز ہیں خصوصا لوئی بند، بادینی اور آس پاس کے جتنے بھی بارڈر کے ایریاز ہیں ہمارے زمینداروں نے شکایت کی کہ ہمیں وہاں پر کھاد ملنے میں مشکلات ہیں۔ اس کی وجہ کہ اس بارڈر سمگلنگ ہوتی ہے۔ باشبہ جو اینٹی سمگلنگ فورسز ہیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی نہیں برتنی چاہیے۔ اور ان کو خیال کو رکھنا چاہیے۔ میری ریکوئسٹ ہے جو وہاں پر لاء انفورسمنٹ ایجنسیز ہیں یا اینٹی سمگلنگ ایجنسیز جو بھی ہیں بے شک اپنی کارروائی جاری رکھیں۔ اس کے لئے مقامی زمینداروں کے ساتھ بیٹھ کر کوئی کمیٹی بنائیں یا ان کو طریقہ کار بتا دیں تاکہ جو ہمارے زمیندار ہیں اس طرف کے پاکستان کے بلوچستان کے ان کو کم از کم کھاد کی اس وجہ سے شارٹیج نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا قصور یہ نہیں ہے کہ پاکستان میں ہوتے ہوئے ان کو کھاد نہ ملے۔ وہ اگر اس چیز کا خیال رکھیں تو وہاں پر جو زمیندار ہیں وہ سب اپنی فصلوں کو کھاد دیں گے، پروڈکشن میں اضافہ ہوگا تو ملک کا فائدہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:________

Bullet No. 2 Page No. 3

روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 21رجون 2022ء

چیف سیکرٹری اور بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مذاکرات کامیاب

مالک کاکڑ کی مذاکراتی کمیٹی کیساتھ بیٹھک، سیکرٹریٹ آفیسرز نے تین روز کیلئے احتجاج موخر کردیا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)چیف سیکرٹری اور بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مذاکرات کامیاب سول سیکرٹریٹ آفیسرز نے تین روز کیلئے احتجاج موخر کردیا۔گزشتہ روز وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر چیف سیکرٹری عزیز احمد عقیلی کی سربراہی میں مذاکراتی کمیٹی نے تنظیم کے عہدیداران سے مذاکرات کئے ۔ مالک کاکڑ صدر بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسیشن نے مذاکراتی کمیٹی کے ساتھ بیٹھک کی حکومت نے مطالبات ماننے کیلئے 3روز کا وقت مانگ لیا۔بی سی ایس او ڈبلیو اے کے عہدیداران نے حکومتی کمیٹی کو مطالبات کی منظوری کیلئے 3یوم کا وقت دے دیا اور احتجاج 3دن کیلئے موخر کردیا۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔منگل، 21جون، 2022ء

متاثرہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی بحال کی جائے چیف سیکرٹری

آندھی بارشوں سے کھمبے گر گئے، بحالی کا کام جاری ہے، کیسکو چیف کی بریفنگ

کوئٹہ(خ ن)صوبے کے مختلف اضلاع میں حالیہ شدید آندھی اور بارشوں کے باعث مختلف علاقوں میں بجلی کے کھمبے گرے جس سے کئی اضلاع میں بجلی کا نظام متاثر ہوا ہے اور متعدد علاقے بجلی سے محروم ہوگئے ہیں اور ان کی فوری بحالی کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی اور ایکٹنگ مینجنگ ڈائریکٹر این ٹی ڈی سی منظور احمد (باقی صفحہ 7 نمبر37)

نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی کو فوری طور پر بحال کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔ بلوچستان کے بعض علاقوں میں سیلابی صورتحال سے کئی اضلاع میں بجلی کی فراہمی معطل ہوئی ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فوری بحالی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ لوگوں کو ریلیف مل سکے۔ اجلاس کو این ٹی ڈی سی کی جانب سے مکمل یقین دہانی کرائی گئی کہ بارشوں سے متاثرہ لورالائی ٹرانسمیشن لائن کو 26 جون تک بحال کردیا جائے گا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ منگل 21جون 2022ء

کیسکو بجلی کی سپلائی بحال، ٹاورز کی فوری مرمت کرے، چیف سیکرٹری کی ہدایت

متاثرہ علاقوں میں بجلی کی بحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، عبدالعزیز عقیلی

لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، خانوزئی، زیارت، پشین میں بجلی کی فراہمی متاثر ہے، کیسکو ترجمان

کوئٹہ(پ ر)صوبے کے مختلف اضلاع میں حالیہ شدید آندھی اور بارشوں کے باعث مختلف علاقوں میں بجلی کے کھمبے گرے جس سے کئی اضلاع میں بجلی کا نظام متاثر ہوا اور متعدد علاقے بجلی سے محروم ہوگئے جن کی بحالی کیلئے اقدامات کیئے جارہے ہیں یہ بات چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی اور ایکٹنگ مینجنگ ڈائریکٹر این ٹی ڈی سی منظور احمد نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 10 پر

صدارت اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتائی اس موقع پر چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی کو فوری طور پر بحال کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔ بلوچستان کے بعض علاقوں میں سیلابی صورتحال سے کئی اضلاع میں بجلی کی فراہمی معطل ہوئی ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فوری بحالی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ لوگوں کو ریلیف مل سکے۔ اجلاس کو این ٹی ڈی سی کی جانب سے مکمل یقین دہانی کرائی گئی کہ بارشوں سے متاثرہ لورالائی ٹرانسمیشن لائن کو 26 جون تک بحال کردیا جائے گا دریں اثنا کیسکو کے ترجمان نے کہا ہے کہ 12 جون کو رکنی کے علاقہ کے قریب میں 220 KV ڈیرہ غازی خان۔ لورالائی ٹرانسمیشن لائن کے 2 ٹاورز گر گئے جس کی وجہ سے لورالائی گرڈ اسٹیشن کو ڈیرہ غازی خان۔ لورالائی ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی معطل ہونے سے 220 کے وی ٹرانسمیشن لائن سے منسلک لورالائی، ژوب، کوال حیدرزئی، مسافر پور، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، خانوزئی، زیارت، پشین اور گلستان گرڈ اسٹیشنوں کو بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ بعدازاں کیسکو نے متبادل ذرائع سے مذکورہ علاقوں کے گرڈ اسٹیشنز کو بجلی کی فراہمی بحال کردی تاہم متبادل ٹرانسمیشن لائن پر لوڈ زیادہ ہونے سے لورالائی، ژوب، کوال حیدرزئی، مسافر پور، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، خانوزئی، زیارت، پشین اور گلستان گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں اضافی لوڈشیڈنگ ناگزیر ہوگئی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی (این ٹی ڈی سی) کی جانب سے مذکورہ 220KV ٹرانسمیشن لائن پر مرمتی اور تنصیب کا کام مکمل ہونے اور اس لائن سے بجلی کی بحالی کے بعد ان تمام علاقوں میں اضافی لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم کردی جائے گی

چیف سیکرٹری اور سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مذاکرات کامیاب

حکومت نے مطالبات ماننے کیلئے 3 روز کا وقت مانگ لیا، احتجاج بھی موخر کردیا گیا

کوئٹہ(آن لائن)چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے درمیان مذاکرات کامیاب سول سیکرٹریٹ......... بقیہ نمبر 36 صفحہ 9 پر

آفیسرز نے تین دن کیلئے احتجاج موخر کردیا۔ گزشتہ روز وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر چیف سیکرٹری عزیز احمد عقیلی کی سربراہی میں مذاکراتی کمیٹی نے تنظیم کے عہدیداران سے مذاکرات کئے۔ مالک کاکڑ صدر بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسیشن نے مذاکراتی کمیٹی کے ساتھ بیٹھک کی حکومت نے مطالبات ماننے کیلئے 3 روز کا وقت مانگ لیا۔ بی سی ایس او ڈبلیو اے کے عہدیداران نے حکومتی کمیٹی کو مطالبات کی منظوری کیلئے 3 یوم کا وقت دے دیا اور احتجاج 3 دن کیلئے موخر کردیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

21جون 2022ء

چیف سیکرٹری سے ملاقات، سیکرٹریٹ آفیسرز کا احتجاج تین روز کیلئے موخر

مذاکرات میں حکومتی کمیٹی نے مطالبات کی منظوری کیلئے تین روز کا وقت مانگ لیا

کوئٹہ(آن لائن)چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے درمیان مذاکرات کامیاب سول سیکرٹریٹ آفیسرز نے تین دن کیلئے احتجاج موخر کردیا۔ گزشتہ روز وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر چیف سیکرٹری عزیز احمد عقیلی کی سربراہی میں مذاکراتی کمیٹی نے تنظیم کے عہدیداران بقیہ نمبر41 صفحہ 7 پر

سے مذاکرات کیے۔ مالک کاکڑ صدر بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسر ویلفیئر ایسوسیشن نے مذاکراتی کمیٹی کے ساتھ بیٹھک کی حکومت نے مطالبات ماننے کیلئے 3 روز کا وقت مانگ لیا۔ بی سی ایس او ڈبلیو اے کے عہدیداران نے حکومتی کمیٹی کو مطالبات کی منظوری کیلئے 3 یوم کا وقت دے دیا اور احتجاج 3 دن کیلئے موخر کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 21 JUN 2022 Page No. 4

سرحدی تجارت کے ثمرات غریب عوام کو منتقل کرنے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے، آئی جی ایف سی ساؤتھ

بارڈر ٹریڈ سرحدی علاقوں کی معیشت کے لئے ایک فائدہ مند چیز ہے، آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چودھری

خصوصی کورسز کا آغاز کریں جس میں ماہی گیری کے شعبے کو ترجیحی بنیادوں پر اہمیت دی جائے، میجر جنرل جی او سی عنایت حسین

تربت (آئی این پی) کمشنر مکران شبیر احمد مینگل کی سربراہی میں آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چودھری اور میجر جنرل جی او سی 44 ڈویژن عنایت حسین کے ہمراہ ڈویژنل جائزہ کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز کمشنر آفس تربت کے مقام پر منعقد ہوا۔ اس موقع پر اجلاس میں کرنل جی ایس 44 ڈویژن اعجاز احمد، ڈپٹی کمشنر کیچ میجر (ر) بشیر احمد، ڈپٹی کمشنر گوادر میجر (ر) جمیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر پنجگور ...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 10 پر

عبدالرزاق ساسولی، ایس ای پی اینڈ آر فیض بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم ظہور احمد بلیدی، پرنسپل عطا شاد ڈگری کالج تربت واحد بخش، ڈویژنل ڈائریکٹر مکران محکمہ صحت میر یوسف خان، ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی خالد حسین، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ لوکل گورنمنٹ شے ظہور احمد، رجسٹرار تربت یونیورسٹی گنگزار بلوچ، ایس ای گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی سید محمد بلوچ، جماعت اسلامی ضلع کیچ کے راہنما غلام یاسین بلوچ، بی این پی مینگل کیچ کے ضلعی راہنما میجر جمیل دشتی، پیپلز پارٹی کے ضلعی راہنما نواب شے زئی اور نیشنل پارٹی ضلع کیچ کے راہنما محمد جان دشتی بھی موجود تھے۔ اس دوران اجلاس میں مکران ڈویژن میں امن وامان صورتحال اور ترقیاتی اسکیموں سمیت دیگر کئی موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران کمشنر مکران شبیر احمد مینگل نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مکران ڈویژن کے تمام سرکاری محکموں کو اپنی کارکردگی میں بہتری لانی چاہیے اور زیر التوا منصوبوں کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اپنی سرگرمیوں میں مزید تیزی لانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے رواں مالی سال تمام شعبہ جات کے لیے مکران ڈویژن میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے خطیر رقم مختص کی ہے اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ ان منصوبوں کے جلد از جلد تکمیل کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خوش آئند بات ہے کہ عوام اور سیاسی جماعتوں نے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور انداز میں حصہ لیکر جمہوریت سے اپنی وابستگی کا ثبوت دیا۔ اس دوران انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیچ، ڈپٹی کمشنر گوادر اور ڈپٹی کمشنر پنجگور کو زور دیتے ہوئے کہا کہ مکران ڈویژن میں حالیہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے

کی وجہ سے ہونے والی مہنگائی کی صورتحال کو قابو کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چودھری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ملکر پرامن اور شفاف بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کرکے اپنی ذمہ داریاں پوری کردی ہیں اب ہمارے منتخب نمائندوں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اپنے حلقے کی تعمیر وترقی کے لیے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ سرحدی علاقوں کی معیشت کے لیے ایک فائدہ مند چیز ہے مگر ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ سرحدی تجارت کے ثمرات کو غریب عوام کو منتقل کرسکیں۔ اس دوران میجر جنرل جی او سی 44 ڈویژن عنایت حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں امید ہے کہ اس میٹنگ کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور ڈسٹرکٹ لیول پر ان میٹنگ کے سفارشات پر من وعن عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گوادر انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی GIT ضلع گوادر کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کررہا ہے مگر ہمیں چاہیے کہ ہم GIT میں ساحلی علاقوں کے حوالے سے خصوصی کورسز کا آغاز کریں جس میں ماہیگیری کے شعبے کو ترجیحی بنیادوں پر اہمیت دی جائے۔ اس موقع پر انہوں نے گوادر یونیورسٹی کی بلڈنگ کے توسیع کے بارے میں بھی شرکاء میٹنگ کو اپنی قیمتی آراء سے آگاہ کیا۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کیچ نے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی حکومت نے بارڈر ٹریڈ کے حوالے سے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کیچ میں مند میں ردیگ کے مقام پر بارڈر مارکیٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ردیگ میں باضابطہ سرحدی تجارت کو شروع کرنے کے لیے جلد ہی ایرانی حکام کے ساتھ ملاقات کرکے انہیں حتمی شکل دے دی جائے گی۔ جبکہ کئی دیگر بارڈر پوائنٹس میں غیر رسمی تجارتی سرگرمیوں کا بھی آغاز کیا جائیگا۔

ملک بھر میں طوفانی بارشوں کے سلسلے کا آغاز متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایات

بالائی اور وسطی علاقوں میں وسیع پیمانے پر آندھی اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا

ڈیرہ مراد جمالی وملحقہ علاقوں میں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش، نشیبی علاقے زیر آب، کرنٹ لگنے سے بچہ جاں بحق

کوئٹہ / نصیر آباد (نیوز ایجنسیاں + آن لائن + نامہ نگار) ترجمان این ڈی ایم اے کے مطابق ملک میں پیر سے طوفانی بارشوں کے سلسلے کا آغاز، متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایات این ڈی ایم اے محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ایڈوائزری کے مطابق ملک کے بالائی اور وسطی علاقوں میں وسیع پیمانے پر آندھی اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا تیز بارشوں کے ...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 10 پر

اس سلسلے کے باعث خیبر پختونخوا، گلیات، کشمیر اور گلگت بلتستان میں لینڈ سلائیڈنگ کے علاوہ ملک کے بیشتر علاقوں میں ندی نالوں/دریاؤں میں طغیانی، اور نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خدشہ ہے۔ این ڈی ایم اے نے اس صورتحال کے پیش نظر تمام متعلقہ وفاقی، صوبائی وزارتوں، انکے ماتحت متعلقہ اداروں سمیت تمام متعلقہ محکموں کو کسی بھی قسم کے ہنگامی حالات سے نمٹنے اور بروقت پیشگی اقدامات اٹھانے کے لیے ہدایات جاری کردی ہیں تاکہ کسی بھی قسم کے ممکنہ جانی، مالی نقصان سے بچاؤ یقینی بنایا جاسکے

AZADI QUETTA

صوبائی محتسب کا نوٹس، محکمہ مال نے درخواست گزاروں کو زمین کا ریکارڈ فراہم کردیا

کوئٹہ کے رہائشی شاہ زیب اور مظفر خان نے صوبائی محتسب کو ریکارڈ فراہم نہ کرنے کی شکایت کی تھی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ کے احکامات کی روشنی میں درخواست گذار شاہ زیب اور مظفر خان کی داد رسی کی گئی، صوبائی محتسب بلوچستان کے ترجمان کے مطابق ضلع کوئٹہ کے رہائشی شاہ زیب اور مظفر خان صوبائی محتسب کو درخواست دی تھی (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 7 پر)

کہ کوئٹہ شہر کے علاقہ موضع کچلاک میں واقع ان کی جائیداد جس کا فرد بھی ان کے پاس موجود ہے اور انہوں نے اپنے اس جائیداد کی مکمل ریکارڈ ودیگر معلومات کے لیے محکمہ مال سے رجوع کیا لیکن انہوں نے اس حوالے سے کسی قسم کی بھی معلومات فراہم نہیں کی لہذا اس حوالے سے ان کی داد رسی کی جائے۔ صوبائی محتسب کے احکامات کی روشنی میں ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ ظہور احمد کاسی نے نوٹس جاری کرتے ہوئے محکمہ مال سے اس بابت وضاحت طلب کی، دریں اثناء محکمہ مال کے متعلقہ حکام نے اپنے تحریری جواب میں محتسب سیکرٹریٹ کو آگاہ کرتے ہوئے لکھا کہ ریکارڈ میں موجود چند غلطیوں کو درست کرنے کے بعد درخواست گذار شاہ زیب اور مظفر خان کو ان کے جائیداد کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں گی بعد ازاں محکمہ مال نے صوبائی محتسب کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ریکارڈ کی درستگی کے بعد درخواست گذار شاہ زیب اور مظفر خان کو ان کی زمین کی نشاندہی کرتے ہوئے مکمل ریکارڈ فراہم کی، اپنی شکایت کے ازالے پر درخواست گزار شاہ زیب اور مظفر خان نے صوبائی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 5

حکومت کا وفاقی اور صوبائی محکموں میں بجلی بچت مہم شروع کرنیکا فیصلہ

گریڈ 17 سے 20 تک کے افسران کے دوران ڈیوٹی 3 گھنٹے AC بند رکھنے کی تجویز

لاہور (آئی این پی) حکومت نے وفاقی اور صوبائی محکموں میں بجلی بچت مہم شروع کرنے کا فیصلہ کر لیے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تمام محکموں کے سیکرٹریز اپنے محکموں سے متعلق بجلی بچت کا پلان دیں گے۔ ذرائع کا یہ بھی بتانا ہے کہ گریڈ 17 سے 20 تک کے افسران کے دوران ڈیوٹی 3 گھنٹے اے سی بند رکھنے کی تجویز دی گئی ہے جبکہ گریڈ ایک سے 18 تک دفاتر میں اے سی کے استعمال پر مکمل پابندی بھی زیر غور ہے۔ ذرائع نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد بجلی کی 30 فیصد ماہانہ بچت یقینی بنانا ہے۔

ہرنائی: ایف سی کیمپ میں جرگہ، امن وامان کی صورتحال بہتر کرنے کا عزم

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی میں امن وامان کے حوالے سے ایف سی کیمپ میں 114 ونگ کے کرنل عمران عارف کی زیر صدارت گرینڈ جرگہ ہوا۔ جس میں قبائلی عمائدین، سیاسی قائدین اور مذہبی شخصیات نے شرکت کی۔ گرینڈ جرگہ میں امن وامان اور علاقے کو درپیش مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ کرنل عمران عارف کی جانب سے قبائلی عمائدین کے تعاون سے علاقے میں امن وامان کی صورتحال بہتر کرنے کا عزم کا اعادہ کیا گیا۔ قبائلی عمائدین کی جانب سے سیکورٹی فورسز کی قربانیوں پر ان کی تعریف کی گئی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر

کو نہ ہوسکا، بجٹ آج پیش کیا

جائیگا، تبدیل شدہ شیڈول جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس پیر کو نہ ہوسکا، اجلاس دوسری مرتبہ موخر، اب بجٹ اجلاس آج ہوگا، قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے آئین کے آرٹیکل 109 کے تحت بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس پیر 20 جون کی بجائے اب منگل 21 جون کو سہ پہر 4 بجے طلب کیا ہے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ و مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران آئندہ مالی سال 2022-23 کا بجٹ پیش کریں گے۔ بجٹ اجلاس کا تبدیل شدہ شیڈول بھی جاری کردیا گیا جس کے مطابق 24، 25 اور 27 جون کو آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث اور مالی مسودہ قانون 2022 پیش کیا جائے گا، 28 جون کو ضمنی میزانیہ مالی سال 2021-22 پر بحث ہوگی 29 جون کو سالانہ مطالبات زر برائے مالی سال 2022-23 پیش کیے جائیں گے جبکہ 30 جون کو منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ بابت مالی سال 2022-23 اور ضمنی منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ بابت مالی سال 2021-22 ایوان کی میز پر رکھا جائے گا اور مالیاتی مسودہ قانون برائے سال 2022 زیر غور اور منظور کیا جائے گا۔

92 نیوز کوئٹہ

گوادر میں منصوبہ جات کیلئے چین کی 5 ارب یوآن گرانٹ فراہم

اسلام آباد (خصوصی نیوز رپورٹر) گوادر میں سماجی و اقتصادی منصوبہ جات کیلئے چین کی جانب سے 5 ارب یوآن کی (باقی صفحہ 4 نمبر 21)

گرانٹس فراہم کی گئی ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ (سی ای این) کی رپورٹ کے مطابق چین کی جانب سے کاروباری وسماجی ذمہ داریوں (سی ایس آرز) کی ادائیگی کے تحت گزشتہ سات سال کے دوران گوادر اور اس سے ملحقہ علاقوں کے عوام کی سماجی و معاشی ترقی کے مختلف منصوبوں کیلئے 5 ارب یوآن سے زیادہ کی گرانٹس فراہم کی ہیں۔ ان منصوبہ جات میں نئے گوادر ایئرپورٹ کی تعمیر، ایسٹ بے ایکسپریس وے، 300 بستروں کے چائنہ پاکستان فرینڈشپ ہسپتال، فنی و پیشہ وارانہ تربیت کے اداروں، سکولز، ماں اور بچہ کی صحت کی سہولیات اور صاف پانی کی فراہمی کے کئی منصوبے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان منصوبوں کی تکمیل سے گوادر اور اس کے اردگرد کے علاقہ جات کے عوام کی سماجی و اقتصادی ترقی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گا۔

MASHRIQ QUETTA

متحدہ لوکل بس ایسوسی ایشن اور ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل کرینگے، شہک بلوچ

غیر ضروری پرمٹوں کے اجراء کا از سرنو جائزہ لیکر مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کریں گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے کہا ہے کہ متحدہ لوکل بس ایسوسی ایشن اور ٹرانسپورٹروں کے مسائل کو سنجیدگی کے ساتھ حل کرنے کے.......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 10 پر

علاوہ روٹ پرمٹوں کے اجراء کے حوالے سے موثر پالیسی بنا کر اس پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے۔ غیر ضروری جاری کیے جانے والے پرمٹوں کا از سرنو جائزہ لیکر مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کریں گے۔ اس کے لئے بہت جلد کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے ساتھ ٹرانسپورٹروں اور متعلقہ حکام کی میٹنگ منعقد کریں گے تاکہ معاملے کو حل کیا جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو متحدہ لوکل بس ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ حاجی اختر جان کاکڑ کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کے دوران کیا اس موقع پر شیر محمد بلوچ، ملک خمیر شاہوانی، انور منگلزئی، حنیف شاہوانی، حاجی اسحاق بازئی سمیت دیگر ٹرانسپورٹر بھی موجود تھے۔ ٹرانسپورٹروں کے وفد کے نمائندے حاجی اختر جان کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو لوکل بسوں اور ٹرانسپورٹروں کے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ کئی عرصے سے قواعد وضوابط سے ہٹ کر 19 روٹ پرمٹ جاری کیے گئے اس کے علاوہ 50 سے 100 مزید روٹ پرمٹ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں جمع کرائی گئیں ہے شہر میں چلنے والی لوکل ٹرانسپورٹ کے اپنے مسائل ہیں بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کے دباؤ کی وجہ سے ٹرانسپورٹروں کے علاوہ عوام کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس لئے ہماری درخواست ہے روٹ پرمٹ کے اجراء کو قانونی تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ٹرانسپورٹروں اور متعلقہ حکام کی مشاورت سے جاری کیے جائیں تاکہ ٹرانسپورٹروں اور متعلقہ حکام کے لئے کوئی مشکل درپیش نہ آئے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آئے روز کے ہوشربا اضافے نے ٹرانسپورٹروں کے لئے مشکلات پیدا کردی ہیں اس کے حوالے سے حکومت اور انتظامیہ عملی اقدامات اٹھاتے ہوئے ٹرانسپورٹروں کو ریلیف دیں۔

Century Express Quetta

محکمہ خوراک 10 لاکھ بوری گندم خریدنے میں ناکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ خوراک بلوچستان کسانوں سے 10 لاکھ بوری گندم خریدنے میں ناکام، ذرائع کے مطابق بیوپاریوں نے 1700 روپے من کے حساب سے گندم مل مالکان کو فروخت کردی جبکہ محکمہ خوراک کو دو ہزار روپے میں بھی نہیں دے رہے ہیں تین ماہ میں دو لاکھ 60 ہزار بوریاں خریدی گئیں (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

کسانوں اور چھوٹے زمینداروں سے کوڑیوں کے بھاو میں گندم خریدی گئی جبکہ اس حوالے سے محکمہ کے اعلیٰ ذرائع کے مطابق بتایا جاتا ہے کہ محکمہ کسی صورت زبردستی گندم نہیں خریدنا چاہتا چیف سیکرٹری کی ہدایت پر ذخیرہ اندوزوں کیخلاف کارروائی کی گئی ہے جبکہ گوداموں میں ذخیرہ کی گئی 25 ہزار بوریاں برآمد کرلی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 6

سیاسی عمل اور کارکن ہی قومی اہداف کے حصول کو ممکن بنا سکتے ہیں، ڈاکٹر مالک

بلوچ سیاسی اکابرین نے شعوری سیاسی عمل کو پروان چڑھایا، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ظہیر بلوچ اور ان کے ساتھیوں کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی کی سیاست قومی فریضہ اور اکابرین کی فکر و نظریہ کی بنیاد ہے۔ بلوچ سیاسی اکابرین نے شعوری سیاسی عمل کو پروان چڑھایا اور اس شعوری سیاست کی آبیاری سیاسی کارکنوں کی حقیقی سیاسی جماعت سے ممکن ہے۔ نیشنل پارٹی سیاسی اکابرین و سیاسی کارکنوں کی سیاسی وارث ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچستان میں شعوری سیاست سے قومی حقوق اور انسانی و ثقافتی حقوق اور عام آدمی کے وقار و اقدار کو تحفظ کی جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی کارکن کو عام نوجوانوں کو سیاسی عمل کا حصہ بنانے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے۔ کیونکہ سیاسی عمل و سیاسی کارکن ہی قومی اہداف کے حصول کو ممکن بنا سکتا۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی نے کہا کہ شعوری سیاسی کاروان میں شامل نئے دوستوں کو فکری سیاست کی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی اور ڈاکٹر مالک بلوچ کی شعوری جدوجہد سے اکابرین کے مشن کی تکمیل ممکن بنتا جا رہا ہے۔ قومی تحریک میں شامل سیاسی کارکنوں کی لمبی فہرست ہیں جنکی بلوچ قوم کیلئے نمایاں خدمات و جدوجہد ہیں۔ نیشنل پارٹی قومی کاروان میں شامل سیاسی کارکنوں کی قدر کو خون کی مانند کرتی ہے۔ اور ان کو فراموش کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ سرزمین حق حاکمیت اور قومی تشخص کے لیے سیاسی کارکنوں کو نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم میں متحد ہونا ہوگا۔ نیشنل پارٹی عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور بلدیاتی انتخابات کی طرح عام انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کریں گی۔ نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ اور ضلعی صدر نیشنل پارٹی کوئٹہ حاجی عطا محمد بنگلزئی نے ظہیر بلوچ کو ان کے ساتھیوں کی شمولیت کو نیشنل پارٹی کی عوامی سیاست کی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوام حقیقی شعوری سیاست کو ہی قومی سیاست سمجھتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کو اب شعبدہ باز و جذباتی نعروں سے ورغلایا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ بلوچ عوام کو باتوں کی غازی کا ادراک ہو چکا ہے۔ انہوں نے ہر نیا آنے والا دن نیشنل پارٹی و سیاسی کارکنوں کی سیاست کامیابی کی نوید لیکر طلوع ہو رہی ہے۔ اس موقع بی این پی کے سابق ضلعی صدر و مرکزی رہنما ظہیر بلوچ کی سربراہی میں سراج الدین، ارشد علی بلوچ، میر شفیع بلوچ، ذبیح اللہ بلوچ، نواز اقبال بلوچ، حمزہ بلوچ، زیرک بلوچ، فدا بلوچ، سہیل بلوچ، جہانزیب بلوچ، بہرام بلوچ نے اپنے خاندان اور سینکڑوں ساتھیوں نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔

بی اے پی کے انٹرا پارٹی انتخابات کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، جام کمال

میں نے پہلے ہی پارٹی قواعد کے مطابق الیکشن شیڈول کا اعلان کر دیا تھا، انتخابات کا شیڈول پہلے ایگزیکٹو کمیٹی میں لانا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ گزشتہ روز ہونے والے انٹرا پارٹی انتخابات کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ میں نے پہلے ہی پارٹی قواعد کے مطابق الیکشن شیڈول کا اعلان کر دیا تھا، یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہی، انہوں نے کہا کہ انتخابات کے شیڈول کو پہلے ایگزیکٹو کمیٹی میں لانا ہوگا پھر ایک انتخابی کمیٹی اور پھر بقیہ طریقہ کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ میں بی اے پی کے تمام کارکنوں، اراکین اور دوستوں کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں جنہوں نے بی اے پی کے اس غیر قانونی انتخابات کے خلاف جا کر احتجاج کیا، انہوں نے کہا کہ کارکنوں کی یہ کوششیں پارٹی اور بلوچستان کے عوام کی بہتری کے لئے ہیں اور انشاءاللہ اس سلسلے کو ہم آگے لے جائیںگے۔

حکومت ملازمین کے مطالبات فوری منظور کرے، بی این پی

گرینڈ الائنس کی ریلی پر پولیس کا لاٹھی چارج اور شیلنگ قابل مذمت ہے، موسیٰ بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلع کوئٹہ کے صدر غلام نبی مری نے بلوچستان ایمپلائز اینڈ ورکرز گرینڈ الائنس کی ریلی پر پولیس کی لاٹھی چارج اور شیلنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت پر امن مظاہرین کے مطالبات تسلیم کرنے کے بجائے طاقت کے ذریعے انہیں ان کے مطالبات سے دستبردار کرانا چاہتی ہے، حکومت فوری طور ملازمین کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کرے، بلوچستان نیشنل پارٹی ملازمین کے جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہے، یہ بات انہوں نے بلوچستان ایمپلائز اینڈ گرینڈ الائنس کی جانب سے جی پی او چوک پر دیئے گئے دھرنے کے شرکاء سے یکجہتی کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے پولیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج سے ملازمین کے زخمی ہونے کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ملازمین گزشتہ ایک سال سے اپنے جائز مطالبات کی منظوری کیلئے سراپا احتجاج ہیں اس دوران سابق اور موجودہ حکومتوں نے ملازمین کے مطالبات کو جائز قرار دیتے ہوئے انہیں حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی مگر اس کے باوجود طاقت کے ذریعے انہیں ان کے مطالبات سے دستبردار کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے ملازمین کے مطالبات کو جائز قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت مہنگائی کے تناسب سے سرکاری ملازمین کی تنخواہ اور پنشن میں اضافہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 7

بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لا کھڑا کرنا پیپلز پارٹی کا مشن ہے، ثناء اللہ زہری

پڑھا لکھا ترقی یافتہ بلوچستان اور عوام کے احساس محرومی کو دور کرنا میرا وژن ہے، چیف آف جھالاوان

آنے والا دور پیپلز پارٹی ہے بلوچستان کا ہر نوجوان برسر روزگار، کسان اور مزدور خوشحال ہوگا، گفتگو

کراچی (آئی این پی) چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے سردار شکیل احمد دہوار، نوابزادہ میر شعیب احمد زہری، سردارزادہ نعیم جان دہوار کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی اور سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و چیف آف جھالاوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کراچی میں پیپلز پارٹی قلات ...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 10 پر

کے وفد نے ملاقات کی اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کو بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی، اس موقع پر ان کے درمیان پارٹی امور سمیت دیگر مختلف سیاسی علاقائی ایشوز پر تبادلہ خیال کیا گیا، پاکستان پیپلز پارٹی ضلع قلات کے وفد میں پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سردار شکیل احمد دہوار نوابزادہ میر شعیب احمد زہری سردارزادہ محمد نعیم جان دہوار میر محمد ایوب بنگلزئی، شبیر احمد، وزیر اعلیٰ کی چیئرمین ... و دیگر شامل تھے۔ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے پاکستان کے حالیہ بلدیاتی الیکشن میں پیپلز پارٹی قلات کے رہنماؤں کے کارکردگی اور ضلع قلات میں پارٹی کی شاندار کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے پارٹی کے سینئر رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میری سیاست کا محور عوام کی خدمت ہے میرا وژن ہے پڑھا لکھا ترقی یافتہ بلوچستان بلوچستان کے عوام کے احساس محرومی کو دور کرنا بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر لا کھڑا کرنا پاکستان پیپلز پارٹی کی مشن ہیں ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کا ہر نوجوان برسر روزگار ہو بلوچستان کا کسان خوشحال ہو بلوچستان کا مزدور خوشحال ہو پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے بلوچستان کے بلدیاتی الیکشن میں پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرکے پارٹی کے امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرکے یہ ثابت کر دیا پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان میں ایک پاپولر اور عوامی امنگوں کا ترجمان جماعت ہے۔

بلوچستان کی ترقی کیلئے کام کرنیوالے مزدوروں کا قتل ظلم ہے، ظہور بلیدی

ایسے سے صوبے کی ترقی میں رکاوٹ نہیں آنی چاہیے حکومت ذمہ داروں سے حساب لے

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے ہوشاب میں بے گناہ مزدوروں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی قتل و ...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 10 پر

غارت ہر حوالے سے قابل مذمت ہے اور خصوصاً وہ غریب مزدور جو گھر بار چھوڑ کر بلوچستان میں دور دراز علاقوں محنت

مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے سینکڑوں مزدور دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ گئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ سابق صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے ہوشاب میں سڑک کی تعمیر پر کام کرنے والے بے گناہ مزدوروں کا قتل قابل مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے حملے سے صوبے کی ترقی میں رکاوٹ نہیں آنی چاہیے اور حکومت کو ذمہ داروں سے حساب لینا چاہیے، انہوں نے کہا کہ انسانی قتل و غارت ہر حوالے سے قابل مذمت ہے اور خصوصاً وہ غریب مزدور جو گھر بار چھوڑ کر بلوچستان میں دور دراز علاقوں محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے سینکڑوں مزدور دہشت گردی کے بھینٹ چڑھ گئے اور صوبے کی ترقیاتی عمل بری طرح متاثر ہوا اس پر بلوچستان کی کسی سیاسی پارٹی نے واضح مذمت نہیں کی حالانکہ وہ اپنے آپ مزدوروں کے حقوق کے علمبردار کہتے ہیں۔

بجلی لوڈ شیڈنگ کیخلاف کل وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنا دینگے، نصیر شاہوانی

زرعی فیڈرز پر غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ، وولٹیج کی کمی سے زمینداروں کی فصلات تباہ ہو کر رہ گئی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان کے چیئرمین و رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا ہے کہ 22 جون کو کیسکو کے ناروا لوڈ شیڈنگ ...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 10 پر

کے خلاف وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنا دیا جائے گا پشین، قلعہ عبداللہ، مستونگ، دشت سمیت صوبے بھر میں زرعی فیڈرز پر بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کی وجہ سے زمینداروں کے فصلات تباہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ پشین، قلعہ عبداللہ سمیت بلوچستان بھر میں بجلی کے شدید بحران جاری ہے پشین میں اس وقت زرعی فیڈرز پر 22 گھنٹے لوڈ شیڈنگ جاری ہے جبکہ قلعہ عبداللہ، مستونگ سمیت زرعی فیڈرز پر بجلی کی فراہمی کا یہی سلسلہ ہے، انہوں نے کہا کہ 22 جون کو ناروا و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف زمیندار ایکشن کمیٹی وزیر اعلیٰ کے باہر دھرنا دے گی صوبے بھر کے زمینداران ایوب اسٹیڈیم میں جمع ہونگے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Buliet No. 4

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 8

ضلع کیچ میں کنسٹرکشن کمپنی کے ورکرز پر فائرنگ، 2 ہلاک 1 زخمی

مرنے والوں اور زخمی کا تعلق نوشہرو فیروز اور میرپور خاص سے تھا، میر ظہور بلیدی کی جانب سے واقعے کی مذمت

تربت (آن لائن) ضلع کیچ میں ہوشاپ کے مقام پر مسلح افراد نے فائرنگ کرکے شاہراہ پر کام کرنے والے 2 مزدوروں کو ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے۔ لیویز حکام کے مطابق گزشتہ روز ضلع کیچ کے علاقہ زیرو پوائنٹ ہوشاب کے قریب دو موٹرسائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم افراد نے روڈ کنسٹرکشن کمپنی کے ورکرز پر فائرنگ کردی۔ نتیجے میں دو مزدور عمران سکنہ میرپور خاص اور حنیف ولد نوشہرو فیروز سندھ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے ایک اور مزدور زخمی ہے جس کا تعلق میرپور خاص سے بتایا جاتا ہے۔ دریں اثناء سابق صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے ہوشاب میں بے گناہ مزدوروں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی قتل و غارت ہر حوالے سے قابل مذمت ہے اور خصوصاً وہ غریب مزدور جو گھر بار چھوڑ کر بلوچستان میں دور دراز علاقوں محنت مزدوری کرکے اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے سینکڑوں مزدور دہشت گردی کے بھینٹ چڑھ گئے۔ اپنے بیان میں انہوں نے بے گناہ مزدوروں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے حملے سے صوبے کی ترقی میں رکاوٹ نہیں آنی چاہیے اور حکومت کو ذمہ داروں سے حساب لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی قتل و غارت ہر حوالے سے قابل مذمت ہے اور خصوصاً وہ غریب مزدور جو گھر بار چھوڑ کر بلوچستان میں دور دراز علاقوں محنت مزدوری کرکے اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں۔

سریاب: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نائب تحصیلدار قلعہ عبداللہ ہلاک

ریڈر معجزانہ طور پر محفوظ رہا، ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ موسیٰ کالونی ریلوے ٹریک کے قریب موٹر سائیکل سواروں کی سرکاری گاڑی پر فائرنگ سے نائب تحصیلدار قلعہ عبداللہ ہلاک ہوگیا جبکہ ریڈر معجزانہ طور پر محفوظ رہا پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے کلی سردار آباد کا رہائشی نائب تحصیلدار قلعہ عبداللہ عبدالستار ولد عبدالودود گزشتہ صبح گھر سے سرکاری گاڑی میں اپنے ریڈر سرور کے ہمراہ قلعہ عبداللہ جا رہا تھا ان کی گاڑی جیسے ہی موسیٰ کالونی ریلوے ٹریک کے قریب پہنچی تو دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار گاڑی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ سے نائب تحصیلدار موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ ریڈر سرور معجزانہ طور پر محفوظ رہا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی پولیس مقدمہ درج کرلیا۔

کسٹم نے ٹرک سے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرلیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کسٹم کے عملے نے ٹرک سے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرکے قبضے میں لے لیا کسٹم ذرائع کے مطابق کسٹم موبائل اسکواڈ کے انسپکٹر شہزاد اختر نے دیگر عملے کے ہمراہ پاک افغان بارڈر سے آنے والے مزدا ٹرک کو روک کر چیک کیا تو اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی ڈھائی من چرس 5 کلو افیون 5 کلو پکی چرس برآمد کرکے قبضے میں لے کر کارروائی شروع کردی ایڈیشنل کلکٹر کسٹم معین افضل کا کہنا ہے کہ کسٹم موبائل اسکواڈ کی جانب سے پاک افغان بارڈر سے آنے والے ٹرک سے برآمد ہونے والی منشیات کی مالیت عالمی منڈی میں تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے بتائی جاتی ہے کسٹم کی جانب سے منشیات اور غیر قانونی سامان کی اسمگلنگ روکنے کے لئے کسٹم کی جانب سے صوبہ بھر میں کم افرادی قوت اور کم وسائل کے باوجود کارروائیاں کی جارہی ہیں تاکہ بلوچستان کو سمگلنگ جیسے ناسور سے نجات دلائی جاسکے یہ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری ملازمین کا تنخواہوں میں اضافے کیلئے ریڈزون میں دھرنا، پولیس کی شیلنگ، متعدد زخمی

ملازمین تنظیموں کا مطالبات کے حق میں جلسہ و ریلی، پولیس کا لاٹھی چارج و شیلنگ، متعدد ملازمین و پولیس اہلکار زخمی

حکومت ہمیں نظرانداز کررہی ہے جس پر ہم مجبور ہو کر باہر نکلنے پر آگئے، عبدالمالک کاکڑ، حاجی حبیب الرحمن مردانزئی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں بلوچستان ایمپلائز اینڈ ورکرز گرینڈ الائنس کا احتجاج حکومت سے مذاکرات کی ناکامی پر ریلی پولیس کی مظاہرین پر شیلنگ متعدد ز........ بقیہ نمبر14 صفحہ 9 پر

خمی ہوگئے، تفصیلات کے مطابق پیر کو بلوچستان ایمپلائز اینڈ ورکرز گرینڈ الائنس کی جانب سے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے سبزہ زار پر احتجاج کیا گیا جس پر حکومت کی جانب سے بلوچستان ایمپلائز اینڈ ورکرز گرینڈ الائنس کے رہنماؤں کو مذاکرات کے لئے طلب کیا گیا تاہم طویل مذاکرات کی ناکامی پر ملازمین کی جانب سے ریڈزون کی جانب ریلی نکالی گئی جس پر پولیس کی جانب سے آنسو گیس کی شیلنگ کی گئی شیلنگ کے دوران متعدد ملازمین زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کے لئے سول ہسپتال منتقل کردیا گیا بعدازاں بلوچستان ایمپلائز اینڈ ورکرز گرینڈ الائنس کی جانب سے کوئٹہ کے جی پی او چوک پر دھرنا دے دیا گیا مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان ایمپلائز اینڈ ورکرز گرینڈ الائنس کے رہنماؤں عبدالمالک کاکڑ، حاجی حبیب الرحمن مردانزئی، عبدالسلام بلوچ، شفاء مینگل سمیت دیگر نے کہا کہ وفاق کی طرز پر سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ کیا جائے، ملازمین کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ فوری حل کیا جائے، پچھلے سال وفاقی حکومت نے تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ کیا تھا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 21 JUN 2022 Page No. 9

باغات خشک، زمیندار ایکشن کمیٹی پشین کی کل وزیراعلیٰ ہاؤس کی جانب مارچ کی دھمکی

بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ طویل، حکومت کی جانب سے معاشی قتل عام کا سلسلہ جاری، احتجاج کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں بچا، زمیندار ایکشن کمیٹی

ضلع میں ٹیوب ویلوں کی بجلی بند، زمینداری کا شعبہ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا کوئی پوچھنے والا نہیں، سید عبدالقہار آغا، خالقداد ملکیار، صوفی دوست محمد باچا

اندرون پشین 20 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ سے فصلیں تباہ، عوام ذہنی مریض بن گئے، کل وزیراعلیٰ ہاؤس کا رخ کریں گے، احتجاجی ریلی سے رہنماؤں کا خطاب

پشین (نامہ نگار) پشین میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کیخلاف زمیندار ایکشن کمیٹی کی جانب سے ریلی نکالی گئی ریلی کی قیادت زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین سید عبدالقہار آغا، جنرل سیکرٹری خالقداد ملکیار، صوفی دوست محمد باچا، ملک صادق کاکڑ، حبیب اللہ اچکزئی، خانزادہ بشیر ترین، محمد اکبر ملکیار، حاجی محمد ایوب ترین اور سمیع ترین نے کی شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے سید عبدالقہار آغا، صادق کاکڑ اور خانزادہ بشیر ترین نے کہا کہ رواں ماہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کافی طویل ہوگیا زمینداروں کے پاس احتجاج کے سوا کوئی اور راستہ نہیں، زمینداروں کا معاشی قتل عام جاری ہے ضلع بھر میں زرعی ٹیوب ویلوں کو بجلی فراہم نہیں کی جارہی جس کے باعث زمینداری کا شعبہ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے انہوں نے کہا کہ لوڈشیڈنگ اتنی ہورہی ہے کہ کوئی پوچھنے والا نہیں حکومت اس سلسلے میں اقدامات اٹھانے میں ناکام ہوچکی ہے اندرون پشین تمام فیڈروں میں اٹھارہ سے بیس گھنٹے لوڈشیڈنگ کی وجہ سے باغات اور فصلیں تباہ ہوچکی ہیں مقررین نے کہا کہ رواں ماہ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے سبب باغات اور کھیتوں کو بری طرح نقصان پہنچ رہا ہے اور زمینداروں کے کروڑوں روپے ڈوبنے کا خطرہ ہے حکومت ہماری کوئی بات نہیں سن رہی مقررین کا مزید کہنا تھا کہ شہر اور اطراف میں 18 سے 20 گھنٹے کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے معمولات زندگی متاثر کیا ہے مظاہرین کا کہنا تھا کہ طویل لوڈشیڈنگ سے کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں اور زمینداروں کا معاشی نقصان ہوا ہے لوڈشیڈنگ نے عوام اور زمینداروں کی زندگی اجیرن بنادی بجلی کی طویل بندش سے شہریوں کا پارا چڑھ گیا لوگ سڑکوں پر نکلنے اور شدید احتجاج کرنے پر مجبور ہوگئے چیئرمین زمیندار ایکشن کمیٹی نے بجلی کی ناروا لوڈشیڈنگ کیخلاف 22 جون کو وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے احتجاج کرنے کی دھمکی دیدی۔

INTEKHAB QUETTA

گڈانی شپ بریکنگ یارڈ، مزدور، جمعدار اور مقامی افراد میں جھگڑے، فائرنگ، کام بند

مظاہرین اور پولیس کے درمیان دو گھنٹے تک آنکھ مچولی، کئی گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے

گڈانی (نمائندہ انتخاب) شب بریکنگ یارڈ گڈانی کے پلاٹ نمبر 64 پر مزدوروں اور جمعداروں و علاقائی لوگوں کے مابین جھگڑے میں ہوائی فائرنگ دو گھنٹے تک

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

مظاہرین اور پولیس کے درمیان آنکھ مچولی جاری رہی جس میں گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے حالات کشیدہ ہونے کی وجہ سے شب انڈسٹری کا کام بند کردیا گیا ڈی ایس پی حب و ایف سی کی آمد پر حالات کنٹرول کیے گئے تفصیلات کے مطابق شب بریکنگ یارڈ گڈانی کے پلاٹ نمبر 64 پر کام کے سلسلے میں ہونے والے جھگڑے میں گولیاں چل گئی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے پیر کے روز مقامی افراد اور پلاٹ جمعدار میں ہونے والے جھگڑے میں دونوں طرف سے گولیاں چل گئی اور دو گھنٹے تک پولیس اور مظاہرین کے مابین آنکھ مچولی کا کھیل جاری رہا ڈی ایس پی حب پولیس رضا اور ایف سی کی آمد پر حالات کنٹرول کیے گئے ڈی ایس پی کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد مظاہرین پرامن طور پر منتشر ہوگئے مذاکرات کے بعد ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں شب بریکر۔ مقامی نمائندگان۔ شب انڈسٹری سے منسلک سرکاری ادارے شرکت کریں گے انکی رائے کے بعد کوئی فیصلہ کیا جائے گا یاد رہے کہ سالوں سے یہ انڈسٹری اور مقامی لوگ یہاں رہائش پذیر ہیں لیکن اس طرح کے معاملات پہلی بار ہوئے ہیں جو گڈانی جیسے پرامن ماحول کے لیے نیک شگون نہیں اس سلسلے میں شب انڈسٹری میں کام کو مکمل طور پر بند کروا دیا گیا ہے جبکہ پولیس کے جوان گشت پر معمور ہیں۔

لورالائی، اسلحہ برآمد
ایک شخص گرفتار

لورالائی (این این آئی) لورالائی میں سی آئی اے پولیس کی کاروائی، اسلحہ برآمد کر کے ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل ژوب رینج صاحبزادہ بلال عمر کی خصوصی ہدایت پر اور قائم مقام ڈسٹرکٹ

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

پولیس افسر ڈی ایس پی/ ایس ڈی پی او اکبر علی غلتی کے احکامات پر انچارج سی آئی اے لورالائی سب انسپکٹر محمد خان باتوزئی ہمراہ سی آئی اے ٹیم نے دکی ٹرمینل لورالائی کے قریب ایک شخص فیض الحق ولد حمید قوم کبزئی سکنہ قلعہ سیف اللہ سے ایس ایم جی مشین گن 30 بور پسٹل، اور 223 بور کے ٹوٹل 148 دانہ زندہ کارتوس برآمد کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 10

چھتر جانوروں میں وبائی امراض پھیلنے لگا

محکمہ لائیو اسٹاک خواب خرگوش میں مبتلا

آئے روز لاکھوں روپے کے جانور ضائع ہو رہے ہیں، علاقے کے غریب لوگوں کا ذریعہ معاش مال مویشی پر گزر بسر ہوتا ہے، اعلیٰ حکام نوٹس لیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

محکمہ لائیو اسٹاک کے مختلف جگہوں پر سینٹر بھی ہیں لیکن غیر فعال ہونے کی وجہ سے جانوروں کا کوئی علاج نہیں ہو رہا ہے نا ہی کوئی ویکسین کا بھی سہولت ہے، جانوروں کو ویکسین لگائے جائیں

چھتر (نامہ نگار) ضلع نصیرآباد تحصیل چھتر تحصیل میرحسن میں جانوروں میں وبائی امراض آئے روز لاکھوں روپے کے جانور ضائع ہو رہے ہیں۔ محکمہ لائیو اسٹاک خواب خرگوش میں سو رہا ہے۔ عوامی سماجی حلقوں کا اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق ضلع نصیرآباد کے تحصیل چھتر تحصیل میرحسن کے گردونواح میں کنری لنجی طاہرکوٹ گوٹھ ماچھی کنڈی شیرانی قلندرانہ شاہ پور میرحسن گوٹھ میر نبی بخش خان کھوسہ گوٹھ میر منظور خان گوٹھ سردار خان گوٹھ سردار عبدالحمید گوٹھ غلام مصطفیٰ گوٹھ بشیر خان گوٹھ سردار سید عبداللہ شاہ گوٹھ سید مہتاب حسین شاہ گوٹھ سید رشید شاہ گوٹھ پیر بخش گوٹھ سردار اللہ دریا خان شر بلوچ گوٹھ عبدالرحمن خان شر بلوچ میں میں گائے بھینس بھیڑ بکریوں میں امراض پھیلنے کی وجہ سے آئے روز جانور مرض میں مبتلا ہو کر مر رہے ہیں۔ علاقے کے غریب لوگوں کا ذریعہ معاش مال مویشی پر گزر بسر ہوتا ہے۔ محکمہ لائیو اسٹاک کے مختلف جگہوں پر سینٹر بھی ہیں۔ لیکن غیر فعال ہونے کی وجہ سے جانوروں کا کوئی علاج نہیں ہو رہا ہے۔ نا ہی کوئی ویکسین کا بھی سہولت ہے۔ علاقے کے سماجی فلاحی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے نوٹس لے کر ایمرجنسی میں جانوروں کو ویکسین لگائے جائیں۔ لیکن غیر فعال ہونے کی وجہ سے جانوروں کا کوئی علاج نہیں ہو رہا ہے۔ نا ہی کوئی (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر5 پر)

ویکسین کا بھی سہولت ہے۔ علاقے کے سماجی فلاحی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے نوٹس لے کر ایمرجنسی میں جانوروں کو ویکسین لگائے جائیں۔

اوستہ محمد منافع خوروں کا راج قائم انتظامیہ بے بس

اشیاء خورد و نوش مہنگے داموں فروخت ہو رہے ہیں، دکانداروں سے کوئی پوچھنے والا نہیں، عوام کو لوٹا جا رہا ہے

حکومت جب بھی روزمرہ کی اشیاء کی بڑھانے کی بات کرتی ہیں تو منافع خور اسی دن سے روزمرہ کی اشیاء کی قیمتیں بڑھا دیتے ہیں

اوستہ محمد (نامہ نگار) مستری مزدور یونین اوستہ محمد کے صدر محمد رمضان ہیر نے کہا کہ اوستہ محمد شہر میں منافع خوروں کی راج قائم جبکہ تحصیل انتظامیہ بے بس نظر آرہے ہیں سبزی ٹماٹر۔ انگور۔ پیاز۔ آلو۔ فروٹ۔ چینی۔ وغیرہ مہنگے داموں فروخت ہو رہے ہیں لیکن انتظامیہ اوستہ محمد کی عدم دلچسپی کی وجہ سے مہنگائی خاص کر اوستہ محمد میں عروج پر پہنچ چکا ہے لیکن یہاں وہ دکانداروں سے کوئی پوچھنے والا نہیں وہ غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ جبکہ پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال اور ان کا نام نشان تک نہیں جس کی وجہ سے مہنگائی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہیں انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے دکاندار منہ مانگے رقم شہریوں اور عوام سے وصول کر رہے ہیں لیکن منافع خوروں اور دیگر مافیاں سے کوئی پوچھنے والا نہیں انتظامیہ خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہیں (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر5 پر)

انہوں نے مزید کہا کہ بے قابو مہنگائی نے ملازمین و دیہاڑی دار مزدور طبقہ کے لئے تاریخ کا بدترین مہنگائی ہیں انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت جب بھی روزمرہ کے اشیا کی بڑھانے کی بات کرتی ہیں تو منافع خور اسی دن سے روزمرہ کے اشیا کی قیمتیں بڑھا دیتے ہیں مہنگائی کی وجہ سے چھوٹے ملازمین و دیہاڑی دار مزدوروں کے گھروں میں فاقہ کشی کی صورتحال ہیں اور غریب مزدور دیہاڑی دار طبقہ اپنے بچوں کو دو وقت کی روٹی تک مہیا نہیں کر سکتے ہیں انہوں نے وفاقی و صوبائی حکومت کمشنر نصیرآباد ڈپٹی کمشنر جعفرآباد و اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد سے مطالبہ کیا کہ اوستہ محمد میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لئے انتظامیہ میدان میں نکل کر منافع خوروں کے خلاف روزانہ کے بنیاد پر کارروائی کی جائے ورنہ مستری مزدور اپنے حقوق کی حصول کے لئے روڈوں پر نکل پڑے گے جس کے تمام تر ذمہ داری بالا حکام پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 21 JUN 2022 Page No. 11

صوبائی دارالحکومت میں پھر سے منی مافیا دوبارہ متحرک

ہزاروں گھرانے شکنجے میں آ گئے

موٹر سائیکل، ٹی وی، فریج، موبائل فونز اور دیگر گھریلو سامان کے عوض بھاری سود وصول، معمولی تاخیر پر رقم لاکھوں روپے تک پہنچ جاتی ہے، کئی افراد تنگ آ کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر چکے ہیں

مختلف مقامات پر قائم انسٹالمنٹ کی دکانوں میں کھلے عام غیر شرعی وقانونی کاروبار جاری، صوبائی حکومت خصوصاً آئی جی پولیس سے کریک ڈاؤن کی اپیل، سود کے باعث مسائل میں گھرے ہوئے ہیں، علما

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں ایک مرتبہ پھر سے منی مافیا متحرک ہو گیا۔ ہزاروں گھرانے شکنجے میں آ گئے۔ رپورٹ کے مطابق بعض بااثر افراد سادہ لوح شہریوں کو سود پر موٹر سائیکل، ٹی وی، فریج، موبائل فونز اور دیگر گھریلو سامان کے عوض بھاری سود وصول کرتے ہیں اور رقم کی ادائیگی میں معمولی تاخیر پر بھی سود پر سود لگا دیا جاتا ہے جس کے باعث معمولی رقم لاکھوں روپے تک پہنچ جاتی ہے سود خور کے شکنجے میں آ کر کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر حصوں میں کئی افراد نے اپنی زندگیوں کا خاتمہ کر لیا تھا چند برس قبل بعض سماجی تنظیموں نے سود خوروں کے خلاف تحریک کا آغاز کیا تھا جسے عوامی حلقوں میں پذیرائی بھی ملی تھی اور کئی گھرانے سود خوروں کے شکنجے سے آزاد ہو گئے تھے لیکن اب ایک مرتبہ پھر سے منی مافیا متحرک ہو گیا ہے شہر میں مختلف مقامات پر انسٹالمنٹ کی دکانیں قائم کی گئی ہیں جہاں یہ غیر شرعی وقانونی دھندہ کھلے عام ہو رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان میں موثر قانون سازی کے فقدان کے باعث غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنی جمع پونجی سے بھی محروم ہو رہے ہیں اور شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے صوبائی حکومت خاص طور پر آئی جی پولیس سے سود خوروں کیخلاف کریک ڈاؤن کی اپیل کی گئی ہے۔ اس حوالے سے علما کا کہنا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اسلام کا معاشی نظام مکمل عدل و انصاف پر مبنی ہے، معاشرہ کی تباہی کا سبب سود ہے جب کہ اصلاح حلال کمائی سے ہو سکتی ہے۔ سود کے خاتمہ کے لئے علماء کرام اور دینی قوتوں کو عمل کر میدان میں آنا چاہئے انسداد سود کے لئے تحریک کی ضرورت ہے سود کی وجہ سے ہم پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ نے سود کی مکمل ممانعت فرمائی ہے جبکہ کلمہ اسلام کے نام پر بننے والی مملکت خداداد میں سود کے کاروباری سود کو تجارت کا نام دے کر اللہ کے غضب کو دعوت دے رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ علما سود کے حوالے سے عوام میں شعور اجاگر کریں جبکہ مذہبی و سیاسی جماعتیں بھی سود کے ناسور کیخلاف مہم کو اپنے منشور میں شامل کریں۔

پنجگور امن وامان کی صورتحال مخدوش، چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ

چھ سے سات ماہ کے دوران 50 سے زائد نوجوان قتل، کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی جا سکی امن کی بحالی کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے

پنجگور (نامہ نگار) امن وامان کی صورتحال مخدوش، چوری ڈکیتی اور رہزنی کے واقعات میں اضافہ، گزشتہ 6 سے 7 ماہ کے دوران 50 کے قریب نوجوان قتل ہو چکے ہیں لیکن تاحال کوئی قاتل گرفتار نہیں ہو سکا پنجگور انتظامیہ امن بحال کرنے اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے تفصیلات کے مطابق ضلع پنجگور میں آئے روز ڈکیتی اغوا اور رہزنی کے واقعات رونما ہو رہے ہیں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران چار نوجوان چوری رہزنی اور ڈکیتی کی وارداتوں اور گزشتہ چھ سے سات ماہ کے دوران 50 کے قریب نوجوان نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر قتل ہو چکے ہیں لیکن تاحال پنجگور انتظامیہ اور پولیس نے کوئی گرفتاری عمل میں لائی ہے نامعلوم افراد کے نام پر ایف آئی آر درج کر کے معاملہ سرد خانے کی نذر کر دیا جاتا ہے سوشل ورکر سیاسی کارکن اور معروف فٹبالر سمیت کئی نوجوان بے دردی سے قتل کئے گئے ہیں لیکن انتظامیہ اصل محرکات سامنے لا سکی ہے اور نہ ہی پنجگور کے روایتی امن کو بحال کرنے میں سنجیدہ دکھائی دیتی ہے عوامی حلقوں نے پنجگور میں بدامنی کا ذمہ دار عوامی نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کو قرار دیا ہے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پنجگور میں بدامنی پھیلائی جا رہی ہے عوامی احتجاج کے باوجود پنجگور انتظامیہ ٹس سے مس نہیں ہوتی گزشتہ ماہ پنجگور کے معروف نوجوان فٹبالر کے ناحق قتل کے خلاف ڈی سی آفس کے سامنے دھرنے کے دوران سرکاری دفاتر بند رہے لیکن بدامنی کے خاتمے کیلئے خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آ رہے بدامنی کے سبب ضلع کی فضاء مخدوش ہو چکا ہے عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے اور موثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ کے احکامات کے باوجود مسائل حل نہیں ہوئے، فلٹر پلانٹ آپریٹرز

مستقلی اور تنخواہوں میں اضافہ نہیں کیا جا رہا 6 ماہ بعد یک مشت تنخواہ دی جاتی ہے، ایوب لانگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ پی ایچ ای آل بلوچستان فلٹر پلانٹ آپریٹرز کے صدر محمد ایوب لانگو نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے احکامات کے......

بقیہ نمبر 12 صفحہ 9 پر

باوجود ہماری مستقلی اور تنخواہوں میں اضافہ نہیں کیا جا رہا 6 ماہ بعد یک مشت تنخواہ دی جاتی ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہمیں مستقل کر کے پوری تنخواہ ماہوار ادا کی جائے بصورت دیگر ہم اسمبلی کے سامنے احتجاج کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم محکمہ پی ایچ ای کے کنٹریکٹ ملازمین ہیں اور 2008ء سے 2022ء تک گزشتہ 14 سال سے کام کر رہے ہیں۔ مختلف مراحل میں مستقل کرنے کے احکامات نہیں اٹھائے گئے جس کی وجہ سے کنٹریکٹ ملازمین پلانٹ آپریٹرز اور دیگر پریشان ہو رہے ہیں۔ حکمرانوں کو کوئی احساس نہیں حالانکہ مستقلی ہمارا بنیادی حق ہے

INTEKHAB QUETTA

منگچر جکسور کلی ابا بکی میں چوری وڈکیتی سوالیہ نشان ہے، مولوی نصراللہ

منگچر تحصیل زرد عبداللہ جان ضلع قلات میں انتظامیہ نہیں ہے اور نہ ہی انتظامیہ کی کوئی رٹ ہے

کوئٹہ (آن لائن) منگچر جکسور کلی ابا بکی سمیت پورے علاقے میں ڈاکوؤں کا راج منگچر اور قلات کو ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے چوروں کو پشت پناہی حاصل ہونے کی وجہ مقامی انتظامیہ بے بس ہے، ان خیالات کا اظہار جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ حلقہ شادیزئی مفتی محمود یونٹ سبزی منڈی بزار گنجی کے امیر مولوی نصراللہ، مفتی عبدالباقی، مفتی عبدالسلام، ترجمان سریاب یوسف وقار شاہوانی، نے اپنے بیان میں کیا، انہوں نے کہا کہ منگچر تحصیل زرد عبداللہ جان ضلع قلات میں انتظامیہ نہیں ہے اور نہ ہی انتظامیہ کی کوئی رٹ ہے چور اور ڈاکو سرعام اسلحہ لے کر پورے علاقوں میں بلاخوف گھومتے ہے اور پوچھنے والا کوئی نہیں ہے انہونے نے کہا کہ کسی بھی شہری کی عزت ونفس محفوظ نہیں ہے ضلع قلات اور آس پاس کے دیگر علاقوں میں چوروں نے عوام کو اور انتظامیہ کو یرغمال بنا رکھا ہے۔

ایرانی تیل اور اشیاء کی دیگر صوبوں کو سمگلنگ کیخلاف گوادر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال

سینکڑوں مظاہرین نے پسنی زیرو پوائنٹ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے دھرنا دے کر مکران کوسٹل ہائی وے کو بلاک کر دیا

ایرانی تیل اور اشیائے خوردونوش کی ترسیل دوسرے صوبوں میں روز بروز بڑھتی جا رہی ہے، حکومت نوٹس لے، مظاہرین

گوادر (آن لائن) پسنی، مکران سے ایرانی تیل اور اشیائے خوردونوش کی دیگر صوبوں وافر مقدار میں ترسیل واسمگلنگ کے خلاف عوام کی کال پر شہر میں مکمل طور پر شٹر ڈاؤن ہڑتال اور پہیہ جام ہڑتال رہی، سینکڑوں مظاہرین نے پسنی زیرو پوائنٹ پر رکاوٹیں کھڑی .... بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

کر کے دھرنا دے کر مکران کوسٹل ہائی وے کو بلاک کر دیا جس کے باعث گوادر، تربت سمیت مکران کے دیگر علاقوں کا کراچی سے رابطہ منقطع رہا تفصیلات کے مطابق ایرانی تیل اور اشیائے خوردونوش کی وافر مقدار میں دیگر صوبوں میں ترسیل اور اسمگلنگ کے خلاف عوام نے شہر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کر دی جس سے شہر کے دکان، کاروباری مراکز بند رہے جبکہ مظاہرین نے پسنی زیرو پوائنٹ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے دھرنا دے کر مکران کوسٹل ہائی وے کو بلاک کر دیا جس سے گوادر سمیت تربت اور مکران کے دیگر علاقوں کا کراچی سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا انجمن تاجران سمیت بی این پی، نیشنل پارٹی، جمعیت علمائے اسلام، ماہیگیر ویلفیئر سوسائٹی، بلوچ جسٹس فورم نے کال کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے زیرو پوائنٹ دھرنے میں شرکت کی شرکا سے حق دو تحریک کے مولانا ہدایت الرحمان، ہاربر ٹریڈ یونین کے صدر امان جمعہ، جمعیت علمائے اسلام کے مفتی رحمت اللہ شاہ عباسی، عبدالرسول و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا جو بھی پاکستانی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کی جاتی ہے

گوادر کو اعلانات کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم ہے، قادر بخش

گوادر اور پسنی کو آفت زدہ قرار دیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے اعلان پر فوراً عملدرآمد کریں

کوئٹہ (اے این این) نیشنل پارٹی کے سیکرٹری فشریز آدم قادر بخش نے کہا ہے کہ چین نے گوادر سٹی کو چین سسٹر سٹی قرار دیا لیکن تاحال گوادر تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے حکومت نے طوفانی بارشوں کی وجہ سے گوادر اور پسنی کو آفت زدہ قرار دیا گیا وزیر اعلیٰ .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 10 پر

بقیہ 19 صفحہ نمبر 10 پر

بلوچستان اپنے اعلان پر فوراً عملدرآمد کریں یہ بات انہوں نے دیگر عہدیداروں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ چین نے گوادر سٹی کو چین سسٹر سٹی قرار دیا لیکن تاحال گوادر تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے بجلی اور پانی کے عظیم بحران میں مبتلا ہے 16 سے 18 گھنٹے لوڈشیڈنگ میں لوگ زندگی گزار رہے ہیں نیو ٹاؤن، شمبے اسماعیل، ملا بند، کمپنی، وارڈ نمبر [illegible]، ٹی ٹی سی اور بلوچ وارڈ سمیت زیادہ تر علاقے شدید پانی کی قلت کا شکار ہے لوگ پانی کا ایک ٹینکر 15000 روپے میں خریدنے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ تعلیم کی صورتحال ابتر ہے بڑی تعداد میں گرلز اور بوائز سکول بند پڑی ہے انہوں نے کہا کہ لسبیلہ اور گوادر کے 80 فیصد لوگوں کو ذریعہ معاش ماہی گیری ہے لیکن محکمہ فشریز بلوچستان جس کی وزارت خود وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے پاس ہے جس نے سمندر کو ٹرالرز مافیا کے حوالے کیا ہوا ہے جس سے کروڑوں روپے بھتہ وصول کیا جا رہا ہے جبکہ ٹرالرز مافیا غیر قانونی جالوں کے ذریعے سمندری حیات کی نسل کشی کر رہے ہیں جس سے ماہی گیر شدید معاشی مشکلات میں مبتلا ہے انہوں نے کہا کہ طوفانی بارشوں سے بیشتر علاقے متاثر ہوئے ہیں جسے حکومت نے آفت زدہ قرار دیا تھا گوادر اور پسنی کے عوام حکومتی امداد کے منتظر ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اپنے اعلان پر فوراً عملدرآمد کریں انہوں نے کہا کہ پشکان گبد گوادر ائیر پورٹ ٹینک سے متاثرین اور پسنی متاثرین کو معاوضہ ادا کیا جائے انہوں نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی اور منشیات ترک سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گوادر کو 250 میگاواٹ بجلی ایران کے ذریعے بجلی دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 13

بلوچستان: کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کیخلاف آپریشن

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کی مکران ڈویژن کے ضلع کیچ کی تحصیل زہران میں آپریشن کر کے کالعدم بلوچ لبریشن آرمی کے 6 دہشت گرد ہلاک کیے ہیں۔ بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے ملک دشمن قوتیں ایک بار پھر یکجا ہو چکی ہیں۔ زہران کے پہاڑوں سے لے کر گوادر کے قرب وجوار میں دہشت گرد آئے روز افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملے کر کے حالات کو خراب کرنے میں مگن ہیں۔ اس ساری افراتفری کا مقصد گوادر پورٹ کو فنکشنل ہونے سے روکنا ہے۔ اس معاملے پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے گہری نظر رکھی ہوئی ہے اس بنا پر وہ آئے روز بلوچستان میں خفیہ اطلاع پر دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کرتی نظر آتے ہیں۔ گزشتہ روز زہران کی پہاڑیوں میں بھی ایسی ہی خفیہ اطلاع پر آپریشن کیا گیا تھا جس میں کالعدم بی ایل اے کے 6 دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے اگر اس تسلسل کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھیں گے تو بلوچستان میں امن کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان سرحد پر فی الفور باڑ کی تنصیب کر کے دہشت گردوں کے فرار کے راستے ہمیشہ کے لئے بند کر دیے جائیں تا کہ بلوچستان کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔

QUDRAT QUETTA

وفاق اور صوبوں کو بلوچستان کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا

بلوچستان عوامی پارٹی کے نومنتخب مرکزی صدر و وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی میں کوئی تفریق نہیں ہے آئندہ پارٹی کے اہم فیصلے کرنے کیلئے اعلیٰ مشاورتی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے میرے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے والے دوستوں کو کہا تھا کہ یہ وقت مناسب نہیں وہ نہیں مانے تمام ناراض دوستوں کو ہر صورت منائیں گے بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے وفاق اور دیگر صوبوں کو صوبے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا بلوچستان کے مفاد کیلئے وفاق میں ہر فورم پر اپنا کیس رکھیں گے ہفتے میں ایک دن پارٹی کارکنوں کے مسائل سنوں گا۔ 2016 میں میر جان محمد جمالی نے یہ تجویز پیش کی کہ بلوچستان کی اپنی سیاسی جماعت ہونی چاہیے جس کے بعد 2018 میں بلوچستان عوامی پارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے عہدے حیثیت نہیں رکھتے انسان کو اپنے کردار پر توجہ دیتے ہوئے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ 2018ء میں جب بی اے پی کا پہلا کونسل سیشن ہوا تو سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان ہمارے درمیان موجود تھے آج وہ محفل میں موجود نہیں ہیں سیاسی جماعتوں میں گلے شکوے ہوتے رہتے ہیں کی دیشی کو قبول کر کے جام کمال خان کے ساتھ چلتا رہا کیونکہ میرے ذہن میں تھا کہ ہم پارٹی کے مفاد کے لئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں جام کمال خان پر تنقید نہیں کروں گا ہر شخص اپنے طریقے سے کام کرتا ہے آج وہ ہمارے ساتھ موجود نہیں ہیں ہم نے مشورہ کیا ہے کہ سینئر ساتھیوں کے ہمراہ جام کمال خان، عارف جان محمد حسنی اور میر سلیم کھوسہ کے پاس جائیں گے اور ان سے بات کریں گے وہ ہمارے اپنے ہیں ہم انہیں ہر صورت منائیں گے پارٹی کیلئے جام کمال خان کی بھی خدمات ہیں ان سمیت تمام اکابرین کی مشورے سے چلے گے میں پارٹی کارکنوں کی مایوسی دور کرنے کا ذریعہ بنوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے طے کر لیا ہے کہ ہم صاف نیت سے پارٹی کیلئے کام کریں گے اور کمزور نہیں پڑیں گے ورکروں نے پارٹی سنبھالی ہے ہم انہیں ساتھ لیکر چلیں گے شہید نوابزادہ سراج رئیسانی پارٹی کا اثاثہ تھے انکا مشن آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو پاکستان کی مقبول ترین پارٹی بنائیں گے کہا جاتا ہے کہ بی اے پی راتوں رات بنی ایسا نہیں ہے ہم سب نے اپنے سیاسی کیریئر داؤ پر لگا کر اس پارٹی کو قائم کیا اور ایک پلیٹ فارم پر آئے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے سی پیک ملک اور صوبے کی ترقی کا محور ہے اگر پاکستان نے ترقی کرنی ہے تو بلوچستان کو ترقی دینی ہوگی ہم تمام ساتھیوں کو ساتھ لیکر اسلام آباد جائیں گے بلوچستان کی بہتری کیلئے وزیراعظم سمیت تمام فورمز پر اپنا کیس رکھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 JUN 2022 Page No. 14

حق دوتحریک کا 21 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ

حق دوتحریک نے گوادر سمیت ملحقہ علاقوں میں چیک پوسٹوں کے خاتمہ اور ماہی گیروں کے ٹرالرز کو بلوچستان کی سمندری حدود میں غیر قانونی مچھلیاں پکڑنے سے روکنے کے دیرینہ مطالبات پر مشتمل ایک 21 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ حکومت کو پیش کردیا ہے۔ تحریک نے شکایت کی ہے کہ ٹرالرز سے ساحل بلوچستان کو پاک کرنے کی بجائے ان کی تعداد میں اضافہ کردیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کم از کم 100 ٹرالرز کو عملی طور پر پکڑ کر دکھانے کا مطالبہ سر فہرست ہے۔ دوسرا مطالبہ غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ بھی سابق معاہدے کا حصہ ہے، اسے پورا کیا جانا انتظامیہ کی اخلاقی اور قانونی ذمہ داری تھی۔ اس میں برتی گئی غفلت اور لاپرواہی غیر مستحسن اقدام ہے۔ ضلع گوادر کے بند اسکولز کھلوانے کا مطالبہ اپنی جگہ محکمہ تعلیم کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس کا چارٹر آف ڈیمانڈ میں شامل ہونا حیرانگی کا باعث ہے، کیا صوبائی حکومت اس قدر نااہل ہے کہ دیہی علاقوں کے بند اسکول کھلوانے کے بھی تحریک چلانے کی نوبت آگئی ہے۔ اول تو افسران سے پوچھا جانا چاہئے کہ یہ اسکول بند کیوں ہوئے؟ ان کا جواب یہ ہوگا کہ اساتذہ دیہات میں نہیں جاتے، تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسے اساتذہ کو برطرف کرکے ان کی جگہ ایسے افراد کو ملازمت نہیں دی جاتی جو دیہات کے اسکولوں میں اپنے فرائض ادا کریں۔ دیہات میں جانے سے انکار کے بعد انہیں سرکاری خزانے سے تنخواہ کیوں دی جاتی ہے؟ سرکاری خزانے میں عوام کے ادا کردہ ٹیکس جمع ہوتے ہیں، ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ ہونی چاہئے، محکمہ تعلیم کے افسران کی ملکیت نہیں کہ اپنے من پسند افراد کو پالتے رہیں۔ اسی طرح گوادر پورٹ کے غیر مستقل ملازمین کو مستقل کرنے کے قوانین موجود ہیں۔ ان قوانین پر عمل کیا جائے۔ قوانین فائلوں یا الماریوں میں بند کرنے کے لئے نہیں وضع کئے جاتے۔ کتنے افسوس اور شرم کا مقام ہے کہ ڈسٹرکٹ اسپتال گوادر کے 22 ڈاکٹر غیر حاضر ہیں، اگر وہ اپنے فرائض ادا نہیں کرنا چاہتے انہیں فوراً فارغ کیا جائے، اور ان کی جگہ اپنے پیشے میں دلچسپی رکھنے والوں کو تعینات کیا جائے۔ ان کی غیر حاضری کا خمیازہ مریضوں اور ان کے خاندان کو بھگتنا پڑتا ہے، جو اسپتال تک پہنچنے کی مصیبت اور سفری اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ ضلع گوادر وسیع علاقے پر پھیلا ہوا ہے۔ محکمہ صحت کے اعلیٰ افسران اس غیر حاضری کا نوٹس لیں، عوامی شکایت دور کریں۔ جی او پی ایچ او میں مقامی ملازمت کا کوٹہ 50 فیصد کیا جائے اور مقامی ملازمین کی تنخواہ غیر مقامی ملازمین کے برابر کی جائیں۔ سب ایک جیسے حالات میں ملازمت کرتے ہیں، تنخواہوں فرق مناسب نہیں، میڈیکل الاؤنس سمیت تمام الاؤنسز یکساں اور مساوی ہونے چاہئے۔ فشریز، لیویز، پولیس سمیت تمام اداروں میں بھرتی میرٹ پر کی جائے اور ہر شخص ٹیسٹ اور انٹرویو کے مراحل سے گزارے بغیر کسی کو ملازمت نہ دی جائے۔ کوسٹ گارڈ کی جانب سے پکڑی گئی گاڑیوں اور بوٹس کی فوری ادائیگی کی جائے۔ کوسٹ گارڈ، کسٹم، ایف سی اور ایم ایس اے کے اہلکاروں اور افسران کو اپنا رویہ درست کرنے کی ہدایت کی جائے، وہ سرکاری ملازم ہیں، انہیں بھتہ خوری یا غنڈا گردی کی اجازت نہ دی جائے۔ ایکسپریس وے کے متاثرین کو مالی معاوضہ ادا کیا جائے۔ سمندری طوفان کے متاثرین کو بھی معاوضے کی ادائیگی کی جائے۔ نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم میں بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائے اور بے ضابطگیوں کو دور کیا جائے۔ اسی طرح پاک چائنہ خیر سگالی کے تحت دیئے گئے سولر پینلز کی تقسیم کی فہرست جاری کی تا کہ عوام کو علم ہو سکے کہ تقسیم کا عمل شفاف تھا یا حسب روایت اس میں بھی اقربا پروری اور بدنظمی برقرار رہی؟

یاد رہے کسی مہذب معاشرے میں اس قسم کی شکایات اور مسائل جنم نہیں لیتے، ہر شخص قوائد و ضوابط سے نہ صرف واقف ہوتا ہے بلکہ ان پر عمل بھی کرتا ہے۔ پاکستان اور بالخصوص بلوچستان میں قانون کی عملداری دیکھنے میں بہت کم آتی ہے، زیادہ تر شکایت کی بھرمار ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے، اس قسم کا رعونت بھرا رویہ مزید الجھنوں اور مسائل میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ اصلاح درکار ہے، اصلاح کی جائے۔ جب تک سرکاری ملازمین کا رویہ درست نہیں ہوتا عوامی ناراضگی بڑھتی رہے گی۔ "گوادر کو حق دو" کا نعرہ اور اس نعرے کے بینر تلے چلائی جانے والی تحریک (بشمول 32 روزہ دھرنا) اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے کہ خرابی موجود تھی اور اب 21 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ سے یہ تاثر ملتا ہے کہ تحریک کے نتیجے میں کئے گئے معاہدے پر اس کی روح اور جذبے کے تحت عمل نہیں کیا گیا۔ مثلاً غیر ملکی ٹرالرز کی روک تھام کا نہ ہونا ہر لحاظ سے قابل مذمت رویہ ہے، چارٹر آف ڈیمانڈ میں پہلا مطالبہ ہی اس وعدہ خلافی کے بارے میں ہے۔ بلکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ کم از کم 100 ٹرالرز کو پکڑ کر دکھایا جائے۔ اس کے معنے یہی ہوتے ہیں کہ غیر ملکی ٹرالرز کی باقاعدہ سرپرستی کی جارہی ہے۔ جبکہ نیوی کی فعالیت میں ماضی کے مقابلے میں کئی گنا اضافہ ہوچکا ہے۔ بھارتی سب میرین جیسے ہی پاکستانی حدود میں داخل ہوتی ہے عین اسی لمحے بھارتی حکومت کو اس خلاف ورزی سے آگاہ کرتے ہوئے واپسی کا تقاضہ کیا جاتا ہے، اور بصورت عدم تعمیل بھیانک نتائج کی دھمکی دی جاتی ہے۔ ایسا ہی سخت رویہ ٹرالر مافیا کے خلاف کیوں نہیں اپنایا جاتا، انہیں سمندر وسائل کی لوٹ مار کی اجازت کیوں ملی ہوئی ہے۔ وفاقی حکومت کو چاہیے کہ ماہی گیروں کی مناسب دست گیری کرے، انہیں ڈیپ سی میں فشنگ کے لئے درکار ساز و سامان اور ٹرالرز فراہم کئے جائیں تا کہ ملک کے قیمتی سمندری وسائل کو ملک کا قرضہ اتارنے کے لئے زر مبادلہ کی شکل دی جاسکے۔ اور ملک کو آئی ایم ایف کی سخت اور بے رحم شرائط سے نجات ملے۔ حکومت کو عوام کی ناراضگی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کے بیان سے زمینی حقائق تبدیل نہیں ہوں گے، واضح رہے آج ایک سرکاری ٹی وی چینل کی اجارہ داری کا زمانہ نہیں، سارے چینلز کو اشتہارات کی طاقت سے اندھا، بہرا اور گونگا نہیں بنایا جاسکتا۔ بعض چینلز اپنی روحانی اور اخلاقی قوت کی مدد سے سچ عوام تک پہنچا رہے ہیں۔ اسی طرح کوئی دوسرا وزیر بلوچستان کے سمندر میں ٹرالر مافیا کی بڑی تعداد میں موجودگی سے انکار کرے تب بھی بلوچ عوام اس کے دعوے پر یقین نہیں کریں گے۔ عوام کو اس قدر بے خبر نہ سمجھا جائے کہ اپنی آنکھوں کے دیکھے پر بھی یقین نہیں کریں گے، اور وزیروں کے جھوٹے فرمودات کو سچ مان لیں گے۔ حالات کے تیور کو نظر انداز نہ کیا جائے، درست فیصلوں سے گریز نقصان دہ ہوگا۔

Unending water woes

Balochistan has been deprived of its due water share from the Indus River System Authority (Irsa). It has been more than two decades, Balochistan is demanding of the federal government and making protests for getting its due share in water. Balochistan gets its share of water through Garang regulator of Kirthar canal of Sukkur barrage at RD-102 and from Pat Feeder's RD-109 of Guddu barrage. Currently, Balochistan province is being provided 571 cusecs at Garang regulator against allocated share of 2,200 cusecs (74pc shortage) and 3,549 cusecs at RD-109 of Pat Feeder against allocation of 6,400 cusecs (43pc shortage) as per Water Accord. On Saturday a high-profile team comprising federal and provincial ministers from Balochistan, Indus River System Authority (Irsa) chairman and members as well as top officials visited Sukkur barrage to discuss water availability in the wake of the province's complaint that it is not getting the required water flows. They discussed the water flows threadbare, particularly from Balochistan's point of view, at the Sukkur barrage, where officials briefed them about water flows statistics and the percentage of shortage that Sindh province is bearing currently at its three barrages when it was peak time of Kharif sowing of paddy crop in non-perennial and perennial canals. The team visited the barrage to assess the situation after some federal ministers and national assembly members representing the province had shared their concerns with Prime Minister Shehbaz Sharif over unavailability of water flows. Balochistan has been demanding that 6,000 cusecs of water flows be provided to the province from Guddu barrage and 2,400 cusecs from Sukkur barrage. Balochistan has been told that if this was to happen, then Sindh needed to have 115,000 cusecs of water upstream of Sukkur barrage with a pond level of 204. And requirement of 2,400 cusecs of water demand is in line with three-tier formula that Sindh resists and doesn't agree to. If this quantum is to be provided then 115,000 cusecs must be provided to Sukkur barrage upstream. Since agriculture is the mainstay of the economy of Balochistan it is essential that the federal government and Irsa must ensure the due water share of Balochistan. Shortage of water in canals badly affects the green belt of the province. The degradation of agriculture increases poverty in the province where already more than 50 per cent people are living below the poverty line. It is also the responsibility of the Sindh government to ensure water share of Balochistan and make all out efforts to discourage any kind of water theft that creates misunderstandings between both provinces.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 16

Balochistan Budget presented today

Balochistan Budget session postponed twice this year, it shall be tabled today as session has rescheduled. But it creates qualms. Balochistan government claiming that budget 2022 - 23 will be people friendly, funds would be allocated equally to 65 constituencies of Balochistan Assembly on the basis of equality in order to ensure equal development in all the areas of the province. it would be the first budget of Mir Abdul Quddoos Bizinjo government and it is also claiming that budget would be balanced with the an aim to provide maximum relief to the people of Balochistan. Due to limited resources of Balochistan, the budget for the next financial year might project a small deficit but after the Reko Dik agreement by the present government, it would be in a position to present a better budget in the coming years. Former chief minister Jam Kamal Khan was accused that he did not allocate funds for many important areas and neglected the opposition constituencies on purpose while allocating funds, but the present government would ensure the provision of funds to all constituencies on equal basis. Provincial government must try to serve the people as much as possible and would not repeat the mistakes made by the previous governments. All the miseries of Balochistan could not be addressed in the upcoming budget, but need to endeavor is to serve the people better than before.

According to details, the budget session of the Balochistan assembly will commenced today The total volume of the provincial budget is expected to be Rs600 billion. Provincial Finance Minister Sardar Abdul Rehman Kehtran will present the budget in the assembly. A total of Rs350 billion has been allocated to complete ongoing projects and expenses. Finance Ministry sources say that the amount of provincial PSDP has been set at Rs250 billion. A total of 5000 jobs and polarization of government hospital has been recommended in the

budget. The citizen-oriented or citizen-based budgeting allows for inclusion of citizens' service performance assessments in the budgetary process, while the citizen's budget makes it possible for citizens to gain a fair level of budget literacy. Participatory budgeting enables direct participation of citizens in budgetary decision-making process.

Implementations of contemporary budgeting systems seem to employ frequent repetitions of the value for money when describing performance and support successful attempts on raising awareness among those who are actively involved in financing of public activities, on cost efficiency. The new budget approaches help expanding the concept and context of performance from the point it covers cost-efficiency towards cost efficacy, to be thenceforth defined as the level of progress achieved by public activities in intended effects instead of actual outcomes obtained. Doing so would make it possible to base budgetary decision making process upon social and economic externalities of public expenditure and revenue items. This is meaningful especially for unveiling the idea that public performance is not just a matter of tax payers only, but in fact a concern of all other citizens who may not have registered their names as tax-payers for this or that reason, as well. Apart from this, new approaches inferred also possess significance for supporting the notion of developing accountability of the contemporary budgetary systems, because of their profound ability to allow for a better understanding among those who partake in the financing of public activities, of the positive externalities brought forward by financial contributions.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 JUN 2022

Page No. 18

افلاس زدہ بلوچستان

حرف عام

جلال نورزئی

بلوچستان کئی پہلوؤں سے درماندگی اور افلاس کا شکار ہے۔ ستم یہ ہے کہ یہاں حمیت اور ظرف کا افلاس بھی پایا جاتا ہے، جس میں بڑے بڑے مبتلا ہیں۔ یہی افلاس صوبے کی ترقی، خوشحالی اور خود مختاری کی راہ میں حائل ہے، جو صوبے کو آگے بڑھنے نہیں دے رہا ہے۔ اسباب کی تلاش کار گراں نہیں بلکہ عوامل بڑے واضح ہیں۔ یہ افلاس خرابیوں کی وجوہات میں سے ہے۔ بلوچستان کی پارلیمانی تاریخ میں شاید ہی کوئی حکومت مثالی رہی ہے۔ جفاء، حکومتیں گرانا، خرید و فروخت کی سیاست، سازشیں، فریب کاریاں اس تاریخ میں نمایاں ہیں۔ عہد و پیمان کو توڑنا عام سی بات ٹھہری ہے۔ اور جہاں اچھی قیادت کی رمق دکھائی دی ہے تو ان کے آگے طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا ایسے افراد نے ناک میں دم کر رکھا تھا۔ تب بڑی تعداد میں یہ مسلم لیگ نواز میں جمع تھے۔ جونہی وقت آیا سب نے مسلم لیگ نواز کو پیٹھ دکھائی اور ق لیگ کے عبدالقدوس بزنجو کو وزیراعلیٰ بنایا اور پھر یہ بلوچستان عوامی پارٹی کے دوسرے نام سے ایک جگہ جمع۔ بہرحال عام انتخابات 2018 کے بعد وزارت اعلیٰ کا منصب جام کمال جیسے موزوں و اہل شخص کو دیا گیا۔ جام کمال خان مروجہ سیاسی چال بازیوں سے آشنا نہ ہے۔ مخصوص منش کے حامل اراکین مسلسل مسائل کھڑے کرتے رہے۔ ایک وزیر یا مشیر اس بنا ناراض تھے کہ اس کے چھوٹے بھائی کو کوئٹہ کی تحصیل میں سب رجسٹرار کے عہدہ سے کیوں ہٹایا گیا۔ ایسی کئی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ گویا مخصوص طبقے نے بشمول جمعیت علماء اسلام اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے نظام کی روانی میں خلل ڈال کر صوبے کو نقصان سے دو چار کر دیا۔ ڈھونگ اور بندر بانٹ کی جمہوریت قائم ہے۔ پی ایس ڈی پی کے تھیلے کا منہ کھلا رکھا گیا ہے، خواہ گنجائش ہو نہ ہو بھاری بھاری فنڈز مختص کئے جاتے ہیں۔ یہ ان سب کو ایک ترازو میں رکھنے کی حکمت عملی ہے۔ سیاسی و گروہی ترجیحات کے تحت معقولات پس پشت رکھی گئی ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کے ملک سکندر ایڈووکیٹ اس وقت بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف ہیں۔ چناں چہ اس قلندر نے بھی جماعتی منافع کو سامنے رکھ کر صوبے کے مجموعی مفاد کو داؤ پر لگا کر گناہ میں ساتھ دیا ہے۔ اگر یہی سیاست ہے تو پھر ان کی جماعت کے مولانا شیرانی کا تحریک انصاف سے ہاتھ ملانا بھی درست اقدام ہے۔ دیکھا جائے تو عبدالقدوس بزنجو آخر وقت تک پی ڈی ایم کے مقابلے میں تحریک انصاف کے ساتھ کھڑے تھے۔ رکن قومی اسمبلی زبیدہ جلال بھی ان کی ہم خیال تھیں۔ اب جب وفاق میں سیاسی منظر نامہ یکسر تبدیل ہوا ہے تین جون کو وزیراعظم میاں شہباز شریف نے گوادر کے دورہ کے دوران وہاں مچھیروں کو ان کی کشتیوں کے لئے دو ہزار جنریٹر دینے کا اعلان کیا۔ لگتا ایسا ہے کہ یہ اعلان وزیراعظم نے عبدالقدوس بزنجو اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے کہنے پر کیا ہے۔ اچھی بات ہے کہ وہاں کے مچھیرے امداد کے مستحق ہیں۔ مگر گوادر میں بی این پی کے حمل کلمتی جو عبدالقدوس بزنجو کے انتہائی قریبی ہیں اور دوسرے سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والے ہی دراصل خرابیوں کے لئے ذمہ دار ہیں۔ وہاں کے غریب عوام اور مچھیرے ان کی بالادستی سے عاجز آچکے ہیں۔ حق دو تحریک اس طبقے اور مختلف النوع مسائل کا ردعمل ہے تحریک نے بلدیاتی انتخابات میں ان کے ہوش اڑا دیے ہیں۔ گویا گوادر میں اسا شرافیہ کو اپنے تسلط اور سیاست کی آن پڑی ہے۔ اس بنا وہ اس تحریک کا زور توڑنے اور منتشر کرنے کے خلاف مختلف حربے استعمال کر رہے ہیں۔ طرح طرح کے الزامات اور زمین و آسمان کے قلابے ملانے کی سعی میں لگے ہیں۔ ادھر نوابزادہ طارق مگسی نے جام کا ساتھ چھوڑ کر قدوس بزنجو کی قیادت پر اکتفا کر لیا ہے۔ میر ظہور بلیدی بھی عبدالقدوس بزنجو سے دوبارہ بغل گیر ہوئے ہیں۔ ظہور بلیدی جام کمال حکومت کے وزیر خزانہ تھے۔ 2018ء کے انتخابات کے بعد یہ وزارت اعلیٰ کے خواہشمند تھے۔ جام کمال کے خلاف گروہ بندی میں نمایاں تھے۔ عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعلیٰ بن کر ان سب کو چکما دے دیا اور یہ دیکھتے رہ گئے۔ ظہور بلیدی پر یاس و بددلی چھائی رہی۔ کچھ وقت میں بولنا شروع کیا کہ حکومت میں نوکریاں فروخت ہو رہی ہیں ترقیاتی منصوبوں میں بھاری کمیشن لیا جا رہا ہے۔ چونکہ عبدالقدوس بزنجو کے خلاف عدم اعتماد کی کامیابی کی صورت میں جام کمال وزارت اعلیٰ کے امیدوار نہ تھے اس طرح ظہور بلیدی یقینی طور اس بنا متحرک ہوئے کہ شاید وہ وزیراعلیٰ بن سکیں لیکن یہاں بھی ناامید ہی رہے۔ تمام تر اختلافات اور مخالفانہ تند و تیز بیانات کے بعد وہ پھر سے کیمپ بدل چکے ہیں۔ بقول شاعر کہ حمیت نام ہے جس کا، گئی تیمور کے گھر سے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 JUN 2022 Page No. 19

CPEC بلوچستان کے تناظر میں

مجاہد بریلوی

جلتے سلگتے بلوچستان میں 29 مئی کے بلدیاتی انتخابات کو اسی بلاگ میں امید کی ایک کرن قرار دیتے ہوئے انتہائی محتاط الفاظ میں کوئٹہ اسلام آباد کی اسٹیبلشمنٹ کے ایک طالب علم کی حیثیت سے گوش گزار کیا تھا کہ کسی خوش فہمی میں نہ رہا جائے کہ سخت سیکیورٹی کے حصار میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات سے یہ نتیجہ اخذ نہ کیا جائے کہ سب اچھا ہے

عموماً بلوچستان کے بارے میں لکھتے ہوئے معتبر بلوچ قوم پرست رہنماؤں سے مکالمہ ضرور کرتا ہوں کہ کتنا ہی باخبر کیوں نہ ہوں۔ بہرحال کراچی میں بیٹھ کر ان گرم پانیوں کی لہروں سے پورے طور پر آشنا نہیں کہ بلوچستان اور سی پیک کے قضیہ میں سرحد کے اُس پار ایران، افغانستان بٹی سے لگی سرحدوں کے اِس طرح اور اُس طرح بی ایل اے سمیت 3 تین بڑی مزاحمتی تنظیمیں اب ایک موثر فریق ہیں۔ جن کو مستقبل کے محفوظ بلوچستان ہی نہیں پاکستانی ریاست کی سلامتی کے لیے بھی انگیج یعنی، مذاکرات کی میز پر لانا پڑے گا۔ اگلے ہی دن جب مین اسٹریم میڈیا میں یہ خبر نظر سے گزری کہ اسلام آباد میں سی پیک کے حوالے سے ہونے والی ایک انتہائی اعلیٰ سطح پر کانفرنس میں چینی ناظم الامور نے تو بغیر کسی لگی لپٹی اپنی حکومت کی ترجمانی کرتے ہوئے واضح کر دیا کہ سی پیک کے خلاف نہ صرف جعلی خبروں کے ساتھ پروپیگنڈا مہم جاری ہے بلکہ چینی ناظم الامور نے سفارتی آداب کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ان ممالک کی نشاندہی بھی کی جو CPEC دشمنی میں اپنی تمام حدود پھلانگ چکے ہیں چینی ناظم الامور نے امریکہ کی جانب سے تشکیل دیے ہوئے کواڈ اتحاد یعنی آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ کے درمیان سہ فریقی معاہدے اور انڈو پیسفک اکنامک فریم ورک کا حوالہ دیتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ CPEC ہی نہیں چین کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی معاشی قوت کے سفیر نے کواڈ اتحاد کا ذکر کیا مگر حیرت ہے کہ وہ انڈیا افغانستان ایران کو نظر انداز کر گئے جو اسلام آباد کی سویلین، ملٹری اسٹیبلشمنٹ کے نزدیک اس وقت بلوچستان کی پورس باڈر کے اس طرف اور اُس طرف بی ایل اے سمیت ساری مزاحمتی تنظیموں کی مکمل پشت پناہی نہ بھی کر رہی ہوں تو انہیں اتنی چھوٹ ضرور دی ہوئی کہ وہ ہمارے روایتی دشمنوں سے عسکری مالی تعاون لینے میں بغیر کسی روک ٹوک آزاد ہیں۔ یہاں تک پہنچا ہوں تو CPEC کی حساسیت کے سبب پھر بھی محتاط رہنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ برسوں سے ہماری ماضی کی حکومتیں اور اسٹیبلشمنٹ یہ دعویٰ کر رہی تھیں اور ہیں کہ گوادر CPEC کا گیٹ وے ہے۔ جس سے بلوچستان میں ترقی و خوشحالی کی لہریں نہیں دریا بہنا شروع ہو گئے ہیں۔۔

اکثر و بیشتر لکھتے اور بولتے اپنے استاد محترم مرحوم صحافی نثار عثمانی کا ذکر ضرور کرتا ہوں کہ جو تلقین کرتے کہ کسی ایسے موضوع کو مضمون نہ بناؤ اور نہ ہی قلم اٹھاؤ جب تک کہ اُس مقام کے معاشرتی، سماجی پس منظر سے آگاہ نہ ہو۔ ادھر صورت حال یہ ہے کہ (پشاور گئے نہیں ڈیورنڈ لائن پر معلومات کے دریا بہا رہے ہیں ،کوئٹہ گئے نہیں آزاد بلوچستان کے بارے میں پیشگوئی کر رہے ہیں) دلچسپ بات یہ ہے کہ سی پیک کے حوالے سے اسلام آباد میں ہونے والی جس کانفرنس میں چینی ناظم الامور نے CPEC کے دشمنوں کی نشاندہی کی، اس میں کسی نمائندہ بلوچ سیاسی رہنما دانشور، صحافی کی موجودگی کی خبر نہ ملی۔ ہاں ہمارے سینئر سید مشاہد حسین ضرور CPEC کے حوالے سے دہائی اوپر سے ہونے والی ہر چھوٹی بڑی تقریب میں ہوتے ہیں۔ اسلام آباد میں ہونے والی اس انتہائی اہم میڈیا کانفرنس میں بلوچ علیحدگی پسندوں کی جانب سے پاکستان میں چینی اہلکاروں کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں متنبہ کرنے کے ساتھ ساتھ، انتہائی سادگی سے یہ بھی فرمایا کہ اب ہم مقامی کمیونیٹیز سے رابطہ کریں گے تاکہ وہ CPEC مخالف پروپیگنڈے کا شکار نہ ہوں۔

(اس سادگی پر کون نہ مر جائے اے خدا)

حیرت ہی اور ساتھ ہی افسوس ہوتا ہے کہ اسلام آباد کانفرنس میں موجود شرکاء اس بات سے بے خبر یا بے اعتنائی کا اظہار کر رہے تھے کہ اس وقت گوادر سمیت مکران ہی نہیں بلکہ بلوچستان میں مزاحمتی تنظیموں کا نیٹ ورک کتنا زور پکڑ چکا ہے۔ غالباً ایسی ہی سوچ اسلام آباد کی اسٹیبلشمنٹ میں ہے جو چینیوں کے خلاف بلوچ مزاحمتی تنظیموں کے حملوں کو محض انڈیا کے کھاتے میں ڈال کر فائل بند کر دیتے ہیں۔ روایتی دشمن کی طرف سے کتنی ہی مالی عسکری سرپرستی ہو رہی ہو مگر بلوچ معاشرے میں خاتون خودکش حملہ آوروں کا بریگیڈ کا تیار ہونا محض CPEC دشمنی یا پیسوں کے حصول کے لیے نہیں ہے، بات اس سے بہت آگے کی ہے۔ 54 ارب ڈالر کا یہ گیم چینجر لگتا ہے کہ کم از کم صرف چین کی حد تک گلے کی ہڈی بنتا جا رہا ہے۔ اسلام آباد کے سویلین ملٹری اسٹیبلشمنٹ کی سنجیدگی کے بارے میں کچھ کہنے سے گریز کرونگا کہ اس اشرافیہ کی پہلی یہاں ترجیح انکی ذات خاندان، اور مالی، سیاسی مفادات ہیں۔ مگر پھر پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ بلوچستان میں موجود دہائیوں کی محرومیاں اور کے عوام کی اسلام آباد سے شدید ناراضگی کے باوجود بلوچوں کی اکثریت پاکستان کے اندر ہی رہ کر اپنے حقوق کی جنگ لڑنا چاہتی ہے جس کا اظہار بلوچستان کے حالیہ بلدیاتی انتخابات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جس میں تمام نمائندہ قوم پرست تنظیموں نے بھرپور طور پر شراکت کی بلکہ غیر معمولی طور پر ووٹ ڈالنے کی شرح 50 فی صد کے لگ بھگ رہی۔ اسی لئے اس شدید محاذ آرائی کے ماحول میں بلوچستان میں ہونے والے انتخابات کو امید کی ایک کرن قرار دیا تھا۔